وما من دآبة 12

القرآن الكريم

لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

www.KitaboSunnat.com

نگہت ہاشمی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

وَمَا	مِنْ دَآبَّةٍ	فِي الْأَرْضِ	إِلَّا	عَلَى اللّٰهِ
اور نہیں	کوئی چلنے والا	زمین میں	مگر	اللہ تعالیٰ پر

زمین میں چلنے والا کوئی جان دار نہیں

رِزْقُهَا	وَيَعْلَمُ	مُسْتَقَرَّهَا	وَمُسْتَوْدَعَهَا ط	كُلٌّ
رزق اس کا	اور وہ جانتا ہے	اس کے ٹھہرنے کی جگہ	اور اس کے سونپے جانے کی جگہ	سب کچھ

مگر اس کا رزق اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے اور وہ اس کے ٹھہرنے کی جگہ کو بھی جانتا ہے اور اس کے سونپے جانے کی جگہ کو بھی،

فِيْ كِتٰبٍ	مُّبِيْنٍ ﴿٦﴾	وَهُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ
ایک کتاب میں ہے	واضح	اور وہی ہے	جس نے	پیدا کیا

سب کچھ ایک واضح کتاب میں ہے۔(6) اور وہی ہے جس نے

السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ	وَّكَانَ	عَرْشُهٗ
آسمانوں کو	اور زمین کو	چھ دنوں میں	اور تھا	اس کا عرش

آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا اور اُس کا عرش

عَلَى الْمَآءِ	لِيَبْلُوَكُمْ	أَيُّكُمْ	أَحْسَنُ	عَمَلًا ط
پانی پر	تاکہ وہ تمھیں آزمائے	کون تم میں سے	زیادہ اچھا ہے	عمل میں

پانی پر تھا تاکہ وہ تمھیں آزمائے کہ تم میں عمل کے اعتبار سے کون زیادہ اچھا ہے

وَلَئِنْ	قُلْتَ	إِنَّكُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ	مِنْ بَعْدِ
اور یقیناً اگر	آپ کہیں	بلاشبہ تم	اٹھائے جانے والے ہو	بعد

اور یقیناً اگر آپ کہیں کہ بلاشبہ تم موت کے بعد اٹھائے جانے والے ہو

الْمَوْتِ	لَيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	إِنْ
موت کے	تو یقیناً وہ ضرور کہیں گے	جن لوگوں نے	کفر کیا	نہیں

تو جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ یقیناً ضرور کہیں گے کہ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ۝۷	وَلَئِنْ	اَخَّرْنَا
یہ	مگر	جادو	کھلا	اور یقیناً اگر	مؤخر کردیں ہم

یہ تو کھلا جادو ہے۔(7)اور یقیناً اگر ہم

عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِلٰٓى اُمَّةٍ	مَّعْدُوْدَةٍ	لَّيَقُوْلُنَّ
اُن سے	عذاب کو	ایک مدت تک	گنی ہوئی	تو یقیناً وہ ضرور کہیں گے

ایک گنی ہوئی مدت تک ان سے عذاب کو مؤخر کردیں تو یقیناً وہ ضرور کہیں گے

مَا	يَحْبِسُهٗ ؕ	اَلَا	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمْ	لَيْسَ
کیا چیز	روک رہی ہے اس کو	سن لو	جس دن	وہ آجائے گا اُن پر	نہیں

کہ کیا چیز اسے روک رہی ہے؟ سن لو! جس دن وہ ان پر آجائے گا

مَصْرُوْفًا	عَنْهُمْ	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ
ہٹایا جانے والا	اُن سے	اور گھیر لے گا	اُن کو	جو	وہ تھے	جس کا

تو وہ ان سے ہٹایا جانے والا نہیں اور ان کو وہی گھیر لے گا

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۸ ع	وَلَئِنْ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا
وہ مذاق اُڑاتے	اور یقیناً اگر	چکھائیں ہم	انسان کو	اپنی طرف سے

جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔(8)اور یقیناً اگر ہم انسان کو اپنی

ع ۸/۱

رَحْمَةً	ثُمَّ	نَزَعْنٰهَا	مِنْهُ ۚ	اِنَّهٗ	لَيَئُوْسٌ
کسی رحمت کو	پھر	ہم چھین لیں اس کو	اس سے	بلاشبہ وہ	یقیناً انتہائی نا اُمید

کسی رحمت کا مزہ چکھائیں پھر ہم وہ اس سے چھین لیں تو بلاشبہ وہ یقیناً انتہائی نا اُمید،

كَفُوْرٌ ۝۹	وَلَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	نَعْمَآءَ	بَعْدَ
بے حد ناشکرا	اور یقیناً اگر	چکھائیں ہم اسے	کوئی نعمت	بعد

بے حد ناشکرا ہوتا ہے۔(9)اور یقیناً اگر ہم

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُ	لَيَقُوْلَنَّ	ذَهَبَ	السَّيِّاٰتُ	عَنِّيْ ؕ
مصیبت کے	پہنچی اسے	تو یقیناً وہ ضرور کہے گا	دور ہو گئیں	تکلیفیں	مجھ سے

مصیبت کے بعد جو اسے پہنچی اسے نعمت کا مزہ چکھائیں تو یقیناً وہ ضرور کہے گا کہ ساری تکلیفیں مجھ سے دور ہو گئیں،

اِنَّهٗ	لَفَرِحٌ	فَخُوْرٌ ۙ﴿۱۰﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا
بے شک وہ	یقیناً بڑا پھولنے والا ہے	بہت فخر کرنے والا	مگر	جن لوگوں نے	صبر کیا

بے شک وہ یقیناً بڑا پھولنے والا، بہت فخر کرنے والا ہے۔(10) مگر جن لوگوں نے صبر کیا اور نیکیاں کیں،

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ؕ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّاَجْرٌ
اور کیں	نیکیاں	یہی لوگ ہیں	جن کے لیے	بخشش	اور اجر ہے

یہی لوگ ہیں جن کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔(11)

كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾	فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌۢ	بَعْضَ	مَا	يُوْحٰٓى
بہت بڑا	پھر شاید کہ آپ	چھوڑ دینے والے ہیں	کوئی حصہ	جو	وحی کیا جاتا ہے

پھر شاید آپ اس کا کوئی حصہ چھوڑ دینے والے ہیں جو آپ کی جانب وحی کیا جاتا ہے

اِلَيْكَ	وَضَآئِقٌۢ	بِهٖ	صَدْرُكَ	اَنْ	يَّقُوْلُوْا
آپ کی جانب	اور تنگ ہونے والا ہے	اس پر	آپ کا سینہ	یہ کہ	وہ کہتے ہیں

یا اس پر آپ کا سینہ تنگ ہونے والا ہے کہ وہ کہیں گے

لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	كَنْزٌ	اَوْ جَآءَ	مَعَهٗ
کیوں نہیں	اتارا گیا	اس پر	کوئی خزانہ	یا (کیوں نہیں) آیا	اس کے ساتھ

اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں اُتارا گیا؟ یا اس کے ساتھ

مَلَكٌ ؕ	اِنَّمَآ	اَنْتَ	نَذِيْرٌ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلٰى
کوئی فرشتہ	یقیناً	آپ	خبردار کرنے والے ہیں	اور اللہ تعالیٰ	اوپر

کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا؟ یقیناً آپ تو محض خبردار کرنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ

ہر چیز کے | نگران ہے | یا | وہ کہتے ہیں | گھڑ رکھا ہے اس نے اس کو

ہر چیز کا نگران ہے۔(12) یا وہ کہتے ہیں کہ اس نے خود یہ (قرآن) گھڑ رکھا ہے؟

قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ

آپ کہہ دیں | سو لے آؤ | دس | سورتیں | اس جیسی | گھڑی ہوئی

آپ کہہ دیں کہ تم بھی اس جیسی دس گھڑی ہوئی سورتیں لے آؤ

وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

اور بلا لاؤ | جسے | تم بلا سکتے ہو | اللہ تعالیٰ کے علاوہ | اگر

اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ جسے بھی تم بُلا سکتے ہو بُلا لاؤ اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٣﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ

ہو تم | واقعی سچے | چنانچہ اگر نہ | وہ قبول کریں | تمہارے لیے

واقعی تم سچے ہو؟(13) چنانچہ اگر وہ آپ کی بات قبول نہ کریں

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ

تو جان لو | بلاشبہ | اتارا گیا ہے | علم سے | اللہ تعالیٰ کے | اور یہ کہ

تو جان لو کہ بلاشبہ یہ اللہ تعالیٰ کے علم سے اُتارا گیا ہے اور یہ کہ

لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٤﴾

نہیں کوئی معبود | سوائے | اس کے | پھر کیا | ہو تم | فرماں بردار

اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر کیا تم فرماں بردار ہو؟(14)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا

جو کوئی | ہے | ارادہ رکھتا | زندگی کا | دنیا کی | اور اس کی زینت کا

جو کوئی دنیا کی زندگی اور اس کی زینت کا ارادہ رکھتا ہے،

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ

ہم پورا بدلہ دیں گے | اُن کو | اُن کے اعمال کا | اسی (دنیا) میں | اور اُن سب سے

ہم اُن کے اعمال کا اسی دنیا میں ہی انہیں پورا پورا بدلہ دے دیں گے۔ اور اسی دنیا میں

فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿١٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ

اس (دنیا) میں | نہیں کمی کی جائے گی | یہی لوگ ہیں | جن کے لیے | نہیں ہے

ان سے کمی نہیں کی جائے گی۔(15) یہی لوگ ہیں

لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا

اُن کے لیے | آخرت میں | سوائے | آگ کے | اور برباد ہو گیا | جو

جن کے لیے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں اور

صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾

کیا انہوں نے | اس میں | اور باطل ہیں | جو | وہ تھے | وہ عمل کرتے

انہوں نے جو کچھ دنیا میں بنایا وہ سب برباد ہو گیا اور باطل ہیں جو وہ عمل کرتے رہے تھے۔(16)

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ

تو کیا جو | ہو | اوپر | واضح دلیل کے | اپنے رب کی طرف سے

تو کیا وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہو

وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ

اور پیچھے آتا ہو اس کے | ایک گواہ | اُس کی طرف سے | اور جو | اُس سے پہلے

اور ایک گواہ اس کی طرف سے اس کی تائید کر رہا ہو اور اس سے پہلے

كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ اُولٰٓئِكَ

کتاب | موسیٰ کی | راہ نما | اور رحمت | یہی لوگ

موسیٰ کی کتاب بھی جو راہ نما اور رحمت تھی، یہی لوگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ ؕ	وَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِهٖ	مِنَ الْاَحْزَابِ
ایمان لاتے ہیں	اُس پر	اور جو	انکار کرے گا	اس کا	گروہوں میں سے

اس پر ایمان لاتے ہیں اور گروہوں میں سے جو اس کا انکار کرے گا تو

فَالنَّارُ	مَوْعِدُهٗ ۚ	فَلَا تَكُ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّنْهُ ۗ
تو آگ	اس کے وعدے کی جگہ ہے	چنانچہ نہ ہو آپ	شک میں	اس سے

اس کے وعدے کی جگہ آگ ہے۔ چنانچہ اس کے بارے میں کسی شک میں نہ رہیں،

اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا
یقیناً وہ	حق ہے	آپ کے رب کی طرف سے	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں

آپ کے رب کی طرف سے یقیناً یہ حق ہے لیکن اکثر لوگ

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
وہ ایمان لاتے	اور کون	بڑا ظالم ہے	اس سے جو	گھڑے	اللہ تعالیٰ پر

ایمان نہیں لاتے۔(17) اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ تعالیٰ

كَذِبًا ؕ	اُولٰٓئِكَ	يُعْرَضُوْنَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	وَيَقُوْلُ
کوئی جھوٹ	یہ لوگ	پیش کیے جائیں گے	اپنے رب کے سامنے	اور کہیں گے

پر کوئی جھوٹ گھڑے؟ یہ لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کیے جائیں گے

الْاَشْهَادُ	هٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ
گواہ	یہی لوگ ہیں	جنہوں نے	جھوٹ کہا	اپنے رب پر

اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ کہا تھا،

اَلَا	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾	الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ
سن لو	لعنت ہے	اللہ کی	ظالموں پر	جو	باز رکھتے ہیں

سن لو! ظالموں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔(18) جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	وَيَبۡغُوۡنَهَا	عِوَجًا ؕ	وَهُمۡ	بِالۡاٰخِرَةِ
اللہ کے راستے سے	اور وہ تلاش کرتے ہیں اس میں	کجی	اور وہی	آخرت کا

اللہ تعالیٰ کی راہ سے لوگوں کو باز رکھتے ہیں اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں اور وہی آخرت کا

هُمۡ	كٰفِرُوۡنَ ۱۹	اُولٰٓئِكَ	لَمۡ يَكُوۡنُوۡا	مُعۡجِزِيۡنَ
وہ	انکار کرنے والے ہیں	یہی لوگ ہیں	نہ تھے وہ	بے بس کرنے والے

انکار کرنے والے بھی ہیں۔(19) وہ زمین میں بے بس کر دینے والے نہ تھے

فِى الۡاَرۡضِ	وَمَا	كَانَ	لَهُمۡ	مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
زمین میں	اور نہیں	ہے	اُن کے لیے	سوائے اللہ تعالیٰ کے

اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان کے لیے

وقف لازم

مِنۡ اَوۡلِيَآءَ ۘ	يُضٰعَفُ	لَهُمُ	الۡعَذَابُ ؕ	مَا	كَانُوۡا
کوئی مددگار	دوگنا کیا جائے گا	ان کے لیے	عذاب	نہ	وہ تھے

کوئی مددگار ہیں، ان کے لیے دوگنا عذاب کیا جائے گا،

يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	السَّمۡعَ	وَمَا	كَانُوۡا	يُبۡصِرُوۡنَ ۲۰
استطاعت رکھتے	سننے کی	اور نہ ہی	تھے وہ	وہ دیکھتے

وہ نہ سننے کی استطاعت رکھتے تھے اور نہ ہی وہ دیکھتے تھے۔(20)

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيۡنَ	خَسِرُوۡۤا	اَنۡفُسَهُمۡ	وَضَلَّ
یہی لوگ ہیں	جنہوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنی جانوں کو	اور کھو گیا

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا

عَنۡهُمۡ	مَّا	كَانُوۡا	يَفۡتَرُوۡنَ ۲۱	لَا جَرَمَ
اُن سے	جو	تھے وہ	جھوٹ گھڑا کرتے	کوئی شک نہیں

اور وہ سب کچھ ان سے کھو گیا جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔(21)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَنَّهُمْ	فِي الْآخِرَةِ	هُمُ	الْأَخْسَرُونَ ﴿٢٢﴾	إِنَّ
بلاشبہ وہ	آخرت میں	وہی	سب سے زیادہ خسارہ پانے والے ہوں گے	یقیناً

کوئی شک نہیں یہی لوگ آخرت میں بلاشبہ سب سے زیادہ خسارہ پانے والے ہوں گے۔(22)

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	وَأَخْبَتُوا
جو لوگ	ایمان لائے	اور جنہوں نے عمل کیے	نیک	اور عاجزی اختیار کی

یقیناً جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک اعمال کیے ہیں اور اپنے رب کی طرف

إِلَىٰ رَبِّهِمْ	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيهَا
اپنے رب کی طرف	یہی لوگ	جنت والے ہیں	وہ	اس میں

عاجزی اختیار کی ہے یہی لوگ جنت والے ہیں، وہ اس میں

خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾	مَثَلُ	الْفَرِيقَيْنِ	كَالْأَعْمَىٰ	وَالْأَصَمِّ
ہمیشہ رہنے والے ہیں	مثال	ان دونوں گروہوں کی	اندھے کی طرح	اور بہرے

ہمیشہ رہنے والے ہیں۔(23) ان دونوں گروہوں کی مثال اندھے اور بہرے کی طرح

وَالْبَصِيرِ	وَالسَّمِيعِ	هَلْ	يَسْتَوِيَانِ	مَثَلًا
اور دیکھنے والے	اور سننے والے	کیا	وہ دونوں یکساں ہو سکتے ہیں	مثال میں

اور دیکھنے اور سننے والے کی طرح ہے، کیا دونوں مثال میں یکساں ہو سکتے ہیں؟

أَفَلَا	تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	نُوحًا
تو کیا نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے	اور بلاشبہ یقیناً	بھیجا ہم نے	نوح کو

ع ٢ ١٦ ٢

تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟(24) اور ہم نے نوح کو

إِلَىٰ	قَوْمِهِ	إِنِّي	لَكُمْ	نَذِيرٌ	مُبِينٌ ﴿٢٥﴾
طرف	اس کی قوم کے	یقیناً میں	تمہیں	ڈرانے والا ہوں	کھلم کھلا

اُس کی قوم میں بھیجا، ''یقیناً میں تمہیں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔(25)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَنْ	لَّا تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ ؕ	اِنِّیْٓ	اَخَافُ
یہ کہ	نہ تم عبادت کرو	سوائے	اللہ تعالیٰ کے	بلاشبہ میں	میں ڈرتا ہوں

کہ تم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، بلاشبہ میں

عَلَیْكُمْ	عَذَابَ	یَوْمٍ	اَلِیْمٍ ﴿٢٦﴾	فَقَالَ	الْمَلَاُ
تم پر	عذاب سے	دن کے	دردناک	تو کہا	سرداروں نے

تم پر ایک دردناک عذاب کے دن سے ڈرتا ہوں۔“(26) تو

الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	مَا	نَرٰىكَ	اِلَّا
جنھوں نے	کفر کیا	اس کی قوم میں سے	نہیں	ہم دیکھتے آپ کو	مگر

اس کی قوم میں سے سرداروں نے کہا جنھوں نے کفر کیا: ”ہم تمھیں

بَشَرًا	مِّثْلَنَا	وَمَا	نَرٰىكَ	اتَّبَعَكَ	اِلَّا
انسان	اپنے جیسا	اور نہیں	ہم دیکھتے تجھے	پیروی کی ہو تیری	علاوہ

اپنے جیسا انسان ہی دیکھتے ہیں اور ہم نہیں دیکھتے

الَّذِیْنَ	هُمْ	اَرَاذِلُنَا	بَادِیَ الرَّاْیِ ۚ	وَمَا
جو لوگ ہیں	وہ	ہمارے کم ترین افراد	سطحی رائے رکھنے والے	اور نہیں

کہ سطحی رائے رکھنے والے ہمارے کم ترین افراد کے علاوہ کسی نے بھی تیری پیروی کی ہو

نَرٰی	لَكُمْ	عَلَیْنَا	مِنْ فَضْلٍۭ	بَلْ
ہم دیکھتے	تمھارے لیے	اپنے آپ پر	کوئی برتری	بلکہ

اور ہم نہیں دیکھتے اپنے آپ پر تمھاری کوئی برتری

نَظُنُّكُمْ	كٰذِبِیْنَ ﴿٢٧﴾	قَالَ	یٰقَوْمِ	اَرَءَیْتُمْ
ہم سمجھتے ہیں تمھیں	جھوٹا	اُس نے کہا	اے میری قوم	کیا تم نے دیکھا

بلکہ ہم تمھیں جھوٹا ہی سمجھتے ہیں۔“(27) اُس نے کہا:” اے میری قوم! کیا تم نے دیکھا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اِنْ كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّيْ	وَاٰتٰىنِيْ	رَحْمَةً
اگر ہوں میں	واضح دلیل پر	اپنے رب کی طرف سے	اور اس نے عطا کردی مجھے	رحمت

اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر قائم ہوں اور اُس نے اپنے پاس سے مجھے رحمت عطا کردی

مِّنْ عِنْدِهٖ	فَعُمِّيَتْ	عَلَيْكُمْ ؕ	اَنُلْزِمُكُمُوْهَا
اپنے پاس سے	پھر وہ اوجھل رکھی گئی	تم پر	کیا ہم لازم کریں گے اس کو تم پر

پھر تم پر وہ اوجھل رکھی گئی تو کیا ہم اسے زبردستی تم پر لازم کردیں گے؟

وَاَنْتُمْ	لَهَا	كٰرِهُوْنَ ﴿٢٨﴾	وَيٰقَوْمِ	لَآ اَسْئَلُكُمْ
اور تم	اس کے لیے	ناپسند کرنے والے ہو	اور اے میری قوم	نہیں میں مانگتا تم سے

جب کہ تم اسے ناپسند کرنے والے ہو؟ (28) اور اے میری قوم! میں

عَلَيْهِ	مَالًا ؕ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى
اس پر	کوئی مال	نہیں	اجر میرا	مگر	اوپر

اس پر تم سے کوئی مال بھی نہیں مانگتا ہوں، میرا اجر تو بس

اللّٰهِ	وَمَآ	اَنَا	بِطَارِدِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ؕ
اللہ تعالیٰ کے	اور نہیں	میں	قطعاً دور کرنے والا	اُن کو جو	ایمان لائے

اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے اور میں ان کو قطعاً دور کرنے والا نہیں ہوں جو ایمان لائے ،

اِنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَلٰكِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ
بلاشبہ وہ	ملاقات کرنے والے ہیں	اپنے رب سے	لیکن میں	دیکھتا ہوں تم کو

بلاشبہ وہ اپنے رب سے ملاقات کرنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں

قَوْمًا	تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٩﴾	وَيٰقَوْمِ	مَنْ	يَّنْصُرُنِيْ
ایسے لوگ	تم جہالت برتتے ہو	اور اے میری قوم	کون	مدد کرے گا میری

کہ تم لوگ جہالت برتتے ہو۔ (29) اور اے میری قوم! اگر میں ان کو دور ہٹادوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝٣٠

اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں | اگر | میں دور ہٹادوں اُن کو | تو کیا نہیں | تم نصیحت حاصل کرتے

تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کون میری مدد کرے گا؟ تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟(30)

وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ

اور نہیں | میں کہتا | تم سے | میرے پاس | خزانے ہیں | اللہ تعالیٰ کے

اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں۔

وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ

اور نہیں میں جانتا | غیب | اور نہ ہی میں کہتا ہوں | یقیناً میں | فرشتہ ہوں

اور میں غیب بھی نہیں جانتا اور نہ ہی میں یہ کہتا ہوں کہ بے شک میں

وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ

اور نہیں میں کہتا | اُن لوگوں کے بارے میں جنہیں | حقیر سمجھتی ہیں | نگاہیں تمہاری | قطعاً نہیں

فرشتہ ہوں اور نہ میں اُن لوگوں کے بارے میں جنہیں تمہاری نگاہیں حقیر سمجھتی ہیں یہ کہتا ہوں

يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

عطا کرے گا انہیں | اللہ تعالیٰ | کوئی بھلائی | اللہ تعالیٰ ہی | زیادہ جاننے والا ہے

کہ اللہ تعالیٰ انہیں قطعاً کوئی بھلائی عطا نہیں کرے گا، اللہ تعالیٰ ہی اس کو زیادہ جاننے والا ہے

بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٣١

اُس کو جو | اُن کے دلوں میں ہے | بلاشبہ میں | اس وقت | یقیناً ظالموں میں سے ہوں گا

جو ان کے دلوں میں ہے، بلاشبہ اس وقت تو میں یقیناً ظالموں میں سے ہوں گا۔"(31)

قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ

انہوں نے کہا | اے نوح | یقیناً | جھگڑا کیا تو نے ہم سے | پھر زیادہ کیا تم نے

انہوں نے کہا: "اے نوح! یقیناً تم نے ہم سے جھگڑا کیا ہے پھر تم نے ہم سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جِدَالَنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ
جھگڑا ہم سے	پھر لے آؤ تم ہمارے پاس	اس کو جو	وعدہ دیتے ہو تم ہمیں	اگر	ہو تم

بہت زیادہ جھگڑا کیا ہے چنانچہ وہ لے ہی آؤ جس کا تم ہمیں وعدہ دیتے ہو اگر تم

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾	قَالَ	اِنَّمَا	يَاْتِيْكُمْ	بِهِ
سچوں میں سے	(نوح نے) کہا	درحقیقت	لائے گا تم پر	اس کو

سچوں میں سے ہو۔" (32) نوح نے کہا" درحقیقت اُسے تو تم پر

اللّٰهُ	اِنْ	شَآءَ	وَمَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾
اللہ تعالیٰ	اگر	وہ چاہے گا	اور ہرگز نہیں	تم	عاجز کرنے والے

اللہ تعالیٰ ہی لائے گا اگر وہ چاہے گا اور تم ہرگز عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ (33)

وَلَا يَنْفَعُكُمْ	نُصْحِيْٓ	اِنْ	اَرَدْتُّ	اَنْ	اَنْصَحَ
اور نہیں نفع دے گی تمہیں	نصیحت میری	اگر	میں ارادہ کروں	یہ کہ	میں نصیحت کروں

اور اگر میں ارادہ کروں کہ میں تمہیں نصیحت کروں تو بھی میری نصیحت تمہیں فائدہ نہیں دے گی

لَكُمْ	اِنْ	كَانَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ	يُّغْوِيَكُمْ ط
تمہیں	اگر	ہے	اللہ تعالیٰ	ارادہ رکھتا	یہ کہ	وہ گمراہ کرے تمہیں

اگر اللہ تعالیٰ تمہیں گمراہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہو،

هُوَ	رَبُّكُمْ قف	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾	اَمْ
وہی	رب ہے تمہارا	اور اسی کی طرف	تم واپس لوٹائے جاؤ گے	یا

وہی تمہارا رب ہے اور اس کی طرف تم واپس لوٹائے جاؤ گے۔" (34)

يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ ط	قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ
وہ کہتے ہیں	اُس نے گھڑ لیا ہے اسے	آپ کہہ دیں	اگر	میں نے گھڑ لیا ہے اسے

یا وہ کہتے ہیں کہ اس نے گھڑ لیا ہے اسے؟ آپ کہہ دیں اگر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ۳ ۱۱ ۳

فَعَلَیَّ اِجْرَامِیْ وَاَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع

تو مجھ ہی پر ہے | میرا جرم | اور میں | بے تعلق ہوں | اس سے جو | تم جرم کرتے ہو

میں نے اسے گھڑ لیا ہے تو میرا جرم مجھ ہی پر ہے اور

وَاُوْحِیَ اِلٰی نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ یُّؤْمِنَ

اور وحی کی گئی | طرف | نوح کی | یقیناً وہ | ہرگز نہیں | ایمان لائے گا

جو جرم تم کرتے ہو اُس سے میں بے تعلق ہوں۔ (35) اور نوح کو وحی کی گئی کہ یقیناً

مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىٕسْ

تمہاری قوم میں سے | مگر | جو | یقیناً | ایمان لا چکا | چنانچہ نہ | آپ غمگین ہوں

تمہاری قوم میں سے اب کوئی ہرگز ایمان نہیں لائے گا مگر یقیناً جو ایمان لا چکا،

بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْیُنِنَا

ان پر جو | ہیں | وہ کرتے | اور آپ بنائیں | کشتی | ہماری آنکھوں کے سامنے

چنانچہ آپ ان کاموں پر غمگین نہ ہوں جو وہ کرتے ہیں۔ (36) اور ہماری وحی کے مطابق اور ہماری آنکھوں کے سامنے

وَوَحْیِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۚ

اور ہماری وحی کے مطابق | اور نہ آپ بات کریں مجھ سے | اُن کے بارے میں | جنہوں نے ظلم کیا

آپ کشتی بنائیں اور جن لوگوں نے ظلم کیا ان کے بارے میں مجھ سے بات نہ کریں، بے شک

اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَیَصْنَعُ الْفُلْكَ ۫ وَكُلَّمَا مَرَّ

بے شک وہ | غرق کیے جانے والے ہیں | اور وہ بنا تا رہا تھا | کشتی | اور جب بھی | گزرتے

وہ سب غرق کیے جانے والے ہیں۔ (37) اور نوح کشتی بناتا رہا، اور جب بھی

عَلَیْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ

اس کے پاس سے | سردار | اس کی قوم کے | وہ مذاق اُڑاتے | اس کا | اُس نے کہا | اگر

اس کی قوم کے سردار اس کے پاس سے گزرتے تو وہ اس کا مذاق اُڑاتے، اُس نے کہا کہ اگر تم ہم سے مذاق کرتے ہو

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

تَسۡخَرُوۡا مِنَّا فَاِنَّا نَسۡخَرُ مِنۡكُمۡ كَمَا

تم مذاق کرتے ہو | ہم سے | تو یقیناً ہم | مذاق کریں گے | تم سے | جیسا کہ

تو یقیناً ہم بھی تم سے مذاق کریں گے، جیسا کہ تم مذاق کر رہے ہو۔(38)

تَسۡخَرُوۡنَ ﴿٣٨﴾ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ مَنۡ يَّاۡتِيۡهِ عَذَابٌ

تم مذاق کر رہے ہو | سو جلد ہی | تم جان لوگے | کون ہے | آتا ہے جس پر | عذاب

سو جلد ہی تم جان لوگے کہ کون ہے جس پر ایسا عذاب آتا ہے جو اُسے رُسوا کر دے گا

يُّخۡزِيۡهِ وَيَحِلُّ عَلَيۡهِ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ﴿٣٩﴾ حَتّٰٓى

رسوا کر دے گا اسے | اور اُترتا ہے | اُس پر | عذاب | دائمی | حتیٰ کہ

اور دائمی عذاب کس پر اُترتا ہے؟(39) حتیٰ کہ جب

اِذَا جَآءَ اَمۡرُنَا وَفَارَ التَّنُّوۡرُ ۙ قُلۡنَا احۡمِلۡ

جب | آگیا | حکم ہمارا | اور اُبل پڑا | تنور | کہا ہم نے | سوار کرلو

ہمارا حکم آگیا اور تنور اُبل پڑا، ہم نے کہا

فِيۡهَا مِنۡ كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ وَاَهۡلَكَ اِلَّا مَنۡ

اس میں | ہر چیز سے | جوڑا | دونوں کو | اور اپنے گھر والوں کو بھی | مگر | جو

اس کشتی میں ہر چیز کا جوڑا (نر اور مادہ) دونوں کو سوار کرلو اور اپنے گھر والوں کو بھی مگر جن کے متعلق

سَبَقَ عَلَيۡهِ الۡقَوۡلُ وَمَنۡ اٰمَنَ ؕ

پہلے ہو چکی | جن پر | بات | اور جو | ایمان لائے ہیں

پہلے بات ہو چکی اور انہیں بھی (سوار کرلو) جو ایمان لائے ہیں اور

وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيۡلٌ ﴿٤٠﴾ وَقَالَ

اور نہیں | کوئی ایمان لایا | اُس کے ساتھ | سوائے | تھوڑے | اور نوح نے کہا

اس پر تھوڑے لوگوں کے سوا کوئی ایمان نہیں لایا۔(40) اور نوح نے کہا کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ارْكَبُوْا	فِيْهَا	بِسْمِ	اللّٰهِ	مَجْرٖىهَا	وَمُرْسٰىهَا ؕ
سوار ہو جاؤ	اس میں	ساتھ نام	اللہ تعالیٰ کے	چلنا اس کا	اور ٹھہرنا اُس کا

سوار ہو جاؤ اس میں، اللہ تعالیٰ کے نام سے اس کا چلنا بھی ہے اور اس کا ٹھہرنا بھی،

اِنَّ	رَبِّيْ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾	وَهِيَ
یقیناً	میرا رب	بے حد بخشنے والا	نہایت رحم والا ہے	اور وہ

یقیناً میرا رب بے حد بخشنے والا ہے، نہایت رحم والا ہے۔(41) اور وہ

تَجْرِيْ	بِهِمْ	فِيْ مَوْجٍ	كَالْجِبَالِ ۟ قف	وَنَادٰى
چلنے لگی	اُنہیں لے کر	موج میں	پہاڑ جیسی	اور پکارا

کشتی پہاڑ جیسی موج میں انہیں لے کر چلنے لگی اور

نُوْحُ	ابْنَهٗ	وَكَانَ	فِيْ مَعْزِلٍ	يّٰبُنَيَّ
نوح نے	اپنے بیٹے کو	اور وہ تھا	الگ تھلگ جگہ میں	اے میرے چھوٹے بیٹے

نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ الگ تھلگ جگہ میں تھا: ''اے میرے چھوٹے بیٹے!

ارْكَبْ	مَّعَنَا	وَلَا	تَكُنْ	مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾
سوار ہو جاؤ	ہمارے ساتھ	اور نہ	تم ہو جاؤ	کافروں کے ساتھ

ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ اور کافروں کے ساتھ نہ ہو جاؤ۔''(42)

قَالَ	سَاٰوِيْٓ	اِلٰى جَبَلٍ	يَّعْصِمُنِيْ	مِنَ الْمَآءِ ؕ
اُس نے کہا	جلد ہی میں پناہ لے لوں گا	کسی پہاڑ پر	وہ بچا لے گا مجھے	اس پانی سے

اُس نے کہا: ''میں جلد ہی کسی پہاڑ پر پناہ لے لوں گا، وہ مجھے

قَالَ	لَا عَاصِمَ	الْيَوْمَ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	اِلَّا
اُس نے کہا	نہیں کوئی بچانے والا	آج	اللہ تعالیٰ کے فیصلہ عذاب سے	مگر

اس پانی سے بچا لے گا۔'' نوح نے کہا: ''آج اللہ تعالیٰ کے فیصلہ عذاب سے بچانے والا کوئی نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَنْ	رَّحِمَ ج	وَحَالَ	بَيْنَهُمَا	الْمَوْجُ	فَكَانَ
جس پر	رحم کیا اُس نے	اور حائل ہوگئی	درمیان اُن دونوں کے	ایک موج	پھر ہوگیا

مگر جس پر اس نے رحم کیا،" اور ان دونوں کے درمیان ایک موج حائل ہوگئی

مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾	وَقِيْلَ	يٰٓاَرْضُ	ابْلَعِيْ	مَآءَكِ
غرق کیے گئے لوگوں میں سے	اور کہا گیا	اے زمین	نگل جا	پانی اپنا

پھر وہ غرق کیے گئے لوگوں میں سے ہوگیا۔(43) اور کہا گیا کہ اے زمین!

وَيٰسَمَآءُ	اَقْلِعِيْ	وَغِيْضَ	الْمَآءُ	وَقُضِيَ	الْاَمْرُ
اور اے آسمان	تھم جا	اور نیچے اتار دیا گیا	پانی	اور تمام کردیا گیا	کام

اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان! تھم جا اور پانی نیچے اتار دیا گیا اور کام تمام کردیا گیا

وَاسْتَوَتْ	عَلَى الْجُوْدِيِّ	وَقِيْلَ	بُعْدًا	لِّلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾	
اور جا ٹھہری وہ	جودی (پہاڑ) پر	اور کہا گیا	دُوری ہے	لوگوں کے لیے	ظالم	

اور وہ جُودی (پہاڑ) پر جا ٹھہری اور کہا گیا کہ دُوری ہے ظالم لوگوں کے لیے!(44)

وَنَادٰى	نُوْحٌ	رَّبَّهٗ	فَقَالَ	رَبِّ	اِنَّ	ابْنِيْ
اور پکارا	نوح نے	اپنے رب کو	پھر اُس نے کہا	اے میرے رب	یقیناً	میرا بیٹا

اور نوح نے اپنے رب کو پکارا تو کہا: "اے میرے رب! یقیناً میرا بیٹا

مِنْ اَهْلِيْ	وَ اِنَّ	وَعْدَكَ	الْحَقُّ	وَاَنْتَ
میرے گھر والوں میں سے ہے	اور بلاشبہ	وعدہ آپ کا	سچا ہے	اور آپ

میرے گھر والوں میں سے ہے اور بلاشبہ آپ کا وعدہ سچا ہے اور آپ

اَحْكَمُ	الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾	قَالَ	يٰنُوْحُ
سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے ہیں	فیصلہ کرنے والوں سے	(اللہ تعالیٰ نے) فرمایا	اے نوح

فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے ہیں۔"(45) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اے نوح!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِنَّهُ	لَيْسَ	مِنْ أَهْلِكَ ۚ	إِنَّهُ	عَمَلٌ
یقیناً وہ	نہیں	تیرے گھر والوں میں سے	بے شک وہ	(ایسا) عمل ہے

یقیناً وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں، بے شک وہ تو

غَيْرُ صَالِحٍ ۖ	فَلَا تَسْأَلْنِ	مَا	لَيْسَ	لَكَ
اچھا نہیں	لہٰذا نہ تم سوال کرو مجھ سے	جو	نہیں ہے	تمہیں

ایسا عمل ہے جو اچھا نہیں لہٰذا مجھ سے ایسا سوال نہ کرو جس کا تمہیں

بِهِ	عِلْمٌ ۖ	إِنِّيٓ	أَعِظُكَ	أَن	تَكُونَ
جس کا	علم	بلاشبہ میں	میں نصیحت کرتا ہوں تمہیں	یہ کہ (نہ)	تم ہو جاؤ

علم نہیں ہے، بلاشبہ میں تمہیں اس سے نصیحت کرتا ہوں یہ کہ

مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٤٦﴾	قَالَ	رَبِّ	إِنِّيٓ	أَعُوذُ بِكَ
جاہلوں میں سے	(نوح نے) کہا	اے میرے رب	بلاشبہ میں	میں پناہ مانگتا ہوں تیری

تم جاہلوں میں سے ہو (نہ) جاؤ۔" (46) نوح نے کہا: "اے میرے رب! بلاشبہ میں

أَنْ	أَسْأَلَكَ	مَا	لَيْسَ	لِي	بِهِ
یہ کہ	میں سوال کروں آپ سے	اس کا جو	نہیں ہے	مجھے	اس کا

آپ کی پناہ میں آتا ہوں کہ آپ سے اس بات کا سوال کروں جس کا مجھے

عِلْمٌ ۖ	وَإِلَّا	تَغْفِرْ لِي	وَتَرْحَمْنِيٓ	أَكُن
کچھ علم	اور اگر نہ	معاف کیا آپ نے مجھے	اور (نہ) رحم کیا تو نے مجھ پر	میں ہو جاؤں گا

کچھ علم نہیں اور اگر آپ نے مجھے معاف نہ کیا اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں

مِّنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٤٧﴾	قِيلَ	يَا نُوحُ	اهْبِطْ	بِسَلَامٍ
خسارہ پانے والوں میں سے	کہا گیا	اے نوح	اتر جاؤ	سلامتی کے ساتھ

خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔" (47) کہا گیا: "اے نوح!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ

ہماری جانب سے | اور برکتوں کے ساتھ | تم پر | اوراوپر | گروہوں کے | اس میں سے جو

ہماری جانب سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ اُتر جاؤ تم پر اور اُن گروہوں پر

مَّعَكَ ط وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ

تمہارے ساتھ ہیں | اور کچھ گروہ | جلد ہی ہم سازوسامان دیں گے اُنہیں | پھر | پہنچے گا اُنہیں

جو تمہارے ساتھ ہیں اور کچھ گروہ ایسے ہیں کہ جلد ہی ان کو ہم سازوسامان دیں گے پھر

مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٨﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ

ہماری طرف سے | عذاب | دردناک | یہ | کچھ غیب کی خبریں ہیں

اُنہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔" (48) یہ غیب کی کچھ خبریں ہیں

نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ج مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ

ہم وحی کررہے ہیں جن کو | آپ کی طرف | نہ | تھے آپ | جانتے اُنہیں | آپ

جن کو ہم آپ کی طرف وحی کررہے ہیں، اس سے پہلے نہ آپ انہیں جانتے تھے

وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ط فَاصْبِرْ ط اِنَّ الْعَاقِبَةَ

اور نہ ہی قوم آپ کی | پہلے اس سے | چنانچہ آپ صبر کریں | بلاشبہ | اچھا انجام

نہ ہی آپ کی قوم، چنانچہ آپ صبر کریں، بلاشبہ اچھا انجام متقیوں کے لیے ہے۔ (49)

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٩﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ط قَالَ

متقیوں کے لیے ہے | اور طرف | عاد کی | اُن کے بھائی | ہود کو | اُس نے کہا

اور (ہم نے بھیجا) عاد کی طرف اُن کے بھائی ہود کو بھی، اُس نے کہا" اے میری قوم!

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط

اے میری قوم | عبادت کرو | اللہ تعالیٰ کی | نہیں | تمہارے لیے | کوئی معبود | سوائے اس کے

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	مُفْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾	يٰقَوْمِ	لَآ اَسْئَلُكُمْ
نہیں ہو	تم	مگر	جھوٹ باندھنے والے	اے میری قوم	نہیں میں تم سے مانگتا

تم تو محض جھوٹ باندھنے والے ہو۔(50) اے میری قوم! میں

عَلَيْهِ	اَجْرًا ؕ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى	الَّذِيْ
اس پر	کوئی اجرت	نہیں	اُجرت میری	مگر	اوپر	جس نے

اس پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا، میری اجرت اسی پر ہے

فَطَرَنِيْ ؕ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿٥١﴾	وَيٰقَوْمِ	اسْتَغْفِرُوْا
مجھے پیدا کیا	تو کیا نہیں	تم سمجھتے	اور اے میری قوم	بخشش مانگو

جس نے مجھے پیدا کیا ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ (51) اور اے میری قوم!

رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	يُرْسِلِ
اپنے رب سے	پھر	توبہ کرو	اُس سے	وہ بھیجے گا

اپنے رب سے بخشش مانگو پھر اُس سے توبہ کرو،

السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ	مِّدْرَارًا	وَّيَزِدْكُمْ	قُوَّةً
آسمان سے	تم پر	موسلا دھار بارش	اور زیادہ دے گا تمہیں	قوت میں

وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش بھیجے گا اور تمہاری قوت کے ساتھ

اِلٰى قُوَّتِكُمْ	وَلَا تَتَوَلَّوْا	مُجْرِمِيْنَ ﴿٥٢﴾	قَالُوْا	يٰهُوْدُ
تمہاری قوت کے ساتھ	اور نہ تم منہ موڑو	مجرم بن کر	انہوں نے کہا	اے ہود

تمہیں اور زیادہ قوت دے گا اور تم مجرم بن کر منہ نہ موڑو۔" (52) اُنہوں نے کہا: "اے ہود!

مَا	جِئْتَنَا	بِبَيِّنَةٍ	وَّمَا	نَحْنُ	بِتَارِكِيْٓ
نہیں	تم لائے ہمارے پاس	کوئی واضح دلیل	اور نہیں	ہم	چھوڑنے والے

تم ہمارے پاس کوئی واضح دلیل لے کر نہیں آئے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾

اپنے معبودوں کو تمہاری بات کی وجہ سے اور نہ ہی ہم ہیں تم پر ایمان لانے والے

ہم اپنے معبودوں کو تمہاری بات کی وجہ سے چھوڑنے والے نہیں اور نہ ہی ہم تم پر ایمان لانے والے ہیں۔(53)

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا

نہیں ہم کہتے مگر تمہیں مبتلا کر دیا ہے کسی نے ہمارے معبودوں میں سے

ہم نہیں کہتے مگر یہ کہ ہمارے معبودوں میں سے کسی نے تمہیں کسی آفت میں مبتلا کر دیا ہے۔"

بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا

کسی آفت میں اُس نے کہا یقیناً میں میں گواہ بناتا ہوں اللہ تعالیٰ کو اور تم بھی گواہ رہو

اُس نے کہا: "یقیناً میں اللہ تعالیٰ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہنا کہ

اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ

یقیناً میں بیزار ہوں اس میں سے جو تم شریک بناتے ہو اُس کے سوا

اس کے سوا تم جو شریک بناتے ہو بلاشبہ میں ان سے بیزار ہوں۔(54) اس کے سوا،

فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّيْ

چنانچہ تم تدبیر کرو میرے خلاف سب مل کر پھر نہ تم مہلت دو مجھے یقیناً میں نے

چنانچہ تم سب مل کر میرے خلاف تدبیر کرو پھر مجھے مہلت بھی نہ دو۔(55) یقیناً

تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ

بھروسہ کیا میں نے اللہ تعالیٰ پر رب ہے میرا اور رب ہے تمہارا نہیں کوئی جاندار

اللہ تعالیٰ پر میں نے بھروسہ کیا ہے جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، کوئی جاندار ایسا نہیں

اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى

مگر وہ پکڑنے والا ہے اُس کی پیشانی کے بالوں کو یقیناً رب میرا اوپر

مگر اس کی پیشانی کے بالوں کو وہ پکڑنے والا ہے، یقیناً میرا رب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ
سیدھی راہ	پھر اگر	تم منہ موڑو	تو یقیناً	میں نے پیغام پہنچا دیا ہے تمہیں

سیدھی راہ پر ہے۔(56) پھر اگر تم منہ موڑو تو یقیناً میں نے تمہیں وہ پیغام پہنچا دیا ہے

مَّآ	اُرْسِلْتُ	بِهٖٓ	اِلَيْكُمْ	وَيَسْتَخْلِفُ	رَبِّيْ
جو	بھیجا گیا مجھے	جس کے ساتھ	طرف تمہاری	اور جانشین بنائے گا	میرا رب

جس کے ساتھ مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا تھا اور میرا رب

قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ	شَيْـًٔا	اِنَّ
کسی اور کو	تمہاری جگہ	اور نہ تم نقصان پہنچا سکو گے اسے	کچھ بھی	یقیناً

تمہاری جگہ کسی اور کو جانشین بنائے گا اور اسے تم کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکو گے، یقیناً

رَبِّيْ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾	وَلَمَّا	جَآءَ
رب میرا	ہر چیز پر	اچھی طرح نگہبان ہے	اور جب	آ گیا

میرا رب ہر چیز پر اچھی طرح نگہبان ہے۔"(57) اور جب

اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	هُوْدًا	وَّالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
حکم ہمارا	نجات دی ہم نے	ہود کو	اور جو لوگ	ایمان لائے تھے	اس کے ساتھ

ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے ہود کو اور ان کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے

بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَنَجَّيْنٰهُمْ	مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾
رحمت سے	اپنی طرف سے	اور بچایا ہم نے انہیں	ایک بہت سخت عذاب سے

اپنی رحمت کے ساتھ نجات دی اور ہم نے انہیں ایک بہت سخت عذاب سے بچایا۔(58)

وَتِلْكَ	عَادٌ	جَحَدُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ
اور یہ تھے	عاد	جنہوں نے انکار کیا	آیات کا	اپنے رب کی

اور یہ تھے عاد! جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَعَصَوۡا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوۡۤا اَمۡرَ كُلِّ جَبَّارٍ

اور انہوں نے نافرمانی کی | اس کے رسولوں کی | اور انہوں نے پیروی کی | حکم کی | ہر زبردست جابر

اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر زبردست جابر

عَنِيۡدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتۡبِعُوۡا فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا لَعۡنَةً وَّيَوۡمَ

سخت عناد رکھنے والے کی | اور ان کے پیچھے لگادی گئی | اس دنیا میں | لعنت | اور دن

سخت عناد رکھنے والے کے حکم کی پیروی کی۔(59) اور ان کے پیچھے اس دنیا میں بھی لعنت لگادی گئی اور

الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوۡا رَبَّهُمۡ ؕ اَلَا

قیامت کے | سن لو | یقیناً | عاد نے | کفر کیا | اپنے رب کا | سن لو

قیامت کے دن بھی، سن لو! یقیناً عاد نے اپنے رب کا کفر کیا،

بُعۡدًا لِّعَادٍ قَوۡمِ هُوۡدٍ ﴿۶۰﴾ ع وَاِلٰى ثَمُوۡدَ اَخَاهُمۡ

ہلاکت ہے | عاد کے لیے | ہود کی قوم | اور طرف | ثمود کی | اُن کے بھائی

سن لو! ہلاکت ہے عاد کے لیے، جو ہود کی قوم تھی۔(60) اور ثمود کی طرف

ع ۵ ۱۱

صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا

وقف لازم

صالح کو | اس نے کہا | اے میری قوم | عبادت کرو | اللہ تعالیٰ کی | نہیں

ان کے بھائی صالح کو بھیجا، اُس نے کہا: ”اے میری قوم!

لَـكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ هُوَ اَنۡشَاَكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ

تمہارے لیے | کوئی معبود | اس کے سوا | وہ | پیدا کیا اس نے تمہیں | زمین سے

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، اُس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا

وَاسۡتَعۡمَرَكُمۡ فِيۡهَا فَاسۡتَغۡفِرُوۡهُ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا

اور آباد کیا تمہیں | اس میں | چنانچہ بخشش مانگو اس سے | پھر | رجوع کرو

اور اس میں تمہیں آباد کیا، چنانچہ تم اُس سے بخشش مانگو

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اِلَيۡهِ ؕ اِنَّ رَبِّىۡ قَرِيۡبٌ مُّجِيۡبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوۡا

اس کی جانب | یقیناً | رب میرا | قریب ہے | قبول کرنے والا ہے | انہوں نے کہا

پھر اُسی کی جانب رجوع کرو، یقیناً میرا رب بہت قریب ہے، قبول کرنے والا ہے۔" (61)

يٰصٰلِحُ قَدۡ كُنۡتَ فِيۡنَا مَرۡجُوًّا قَبۡلَ

اے صالح | یقیناً | تھے تم | ہم میں | امیدیں رکھی گئی تھیں | پہلے

انہوں نے کہا: "اے صالح! اس سے پہلے تم پر اُمیدیں رکھی گئی تھیں،

هٰذَاۤ اَتَنۡهٰٮنَاۤ اَنۡ نَّعۡبُدَ مَا يَعۡبُدُ

اس سے | کیا تم روکتے ہو ہمیں | یہ کہ | ہم عبادت کریں | جن کی | عبادت کرتے تھے

کیا تم ہمیں اس سے روکتے ہو کہ ہم عبادت کریں جن کی ہمارے باپ دادا کرتے تھے؟

اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِىۡ شَكٍّ مِّمَّا تَدۡعُوۡنَاۤ

ہمارے باپ دادا | اور بلاشبہ ہم | یقیناً شک میں ہیں | اس کے بارے میں | تم بلاتے ہو ہمیں

اور بلاشبہ یقیناً ہم اس کے بارے میں ایک بے چین رکھنے والے شک میں ہیں۔" جس چیز کی طرف تم ہمیں

اِلَيۡهِ مُرِيۡبٍ ﴿۶۲﴾ قَالَ يٰقَوۡمِ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ

طرف اُس کی | ایک بے چین رکھنے والے شک میں | اس نے کہا | اے میری قوم | کیا تم نے دیکھا | اگر

بلاتے ہو (62) اُس نے کہا: "اے میری قوم! کیا تم نے دیکھا بلاشبہ

كُنۡتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّىۡ وَاٰتٰٮنِىۡ مِنۡهُ

ہوں میں | اوپر | واضح دلیل کے | اپنے رب کی طرف سے | اور اس نے عطا کی مجھے | اس میں سے

اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور اُس نے مجھے اپنی طرف سے

رَحۡمَةً فَمَنۡ يَّنۡصُرُنِىۡ مِنَ اللّٰهِ اِنۡ عَصَيۡتُهٗ ۚ

رحمت | تو کون | بچائے گا مجھے | اللہ کی طرف سے | اگر | نافرمانی کروں میں اس کی

رحمت عطا کی ہے تو مجھے اللہ تعالیٰ سے کون بچائے گا اگر میں اس کی نافرمانی کروں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿٦٣﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ

تو کیا | تم زیادہ دو گے مجھے | سوائے | خسارہ پہنچانے کے | اور اے میری قوم | یہ

تو سوائے خسارہ پہنچانے کے تم مجھے کیا زیادہ دو گے؟(63) اور اے میری قوم!

نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ

اونٹنی ہے | اللہ کی | تمہارے لیے | نشانی | چنانچہ چھوڑ دو اسے | کھاتی پھرے

یہ اللہ تعالیٰ کی اونٹنی تمہارے لیے نشانی ہے چنانچہ اسے چھوڑ دو

فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ

اللہ کی زمین میں | اور نہ تم ہاتھ لگانا اسے | بُرے ارادے سے | ورنہ پکڑ لے گا تمہیں | عذاب

یہ اللہ تعالیٰ کی زمین میں کھاتی پھرے اور اسے بُرے ارادے سے ہاتھ نہ لگانا

قَرِيْبٌ ﴿٦٤﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ

قریب کا | تو انہوں نے ٹانگیں کاٹ دیں اس کی | تو (صالح نے) کہا | خوب فائدہ اٹھالو | اپنے گھر میں

ورنہ تمہیں قریب کا عذاب پکڑ لے گا۔“ (64) تو انہوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ دیں تو صالح نے کہا:”

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿٦٥﴾ فَلَمَّا

تین | دن تک | یہ | وعدہ ہے | نہیں جھوٹ بولا گیا | چنانچہ جب

تین دن تک تم اپنے گھروں میں خوب فائدہ اُٹھالو، یہ ایسا وعدہ ہے جس میں کوئی جھوٹ نہیں بولا گیا۔“ (65)

جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

آگیا | حکم ہمارا | نجات دی ہم نے | صالح کو | اور ان لوگوں کو جو | ایمان لائے | اس کے ساتھ

چنانچہ جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے اپنی رحمت سے صالح کو نجات دی اور اُن لوگوں کو جو

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

اپنی عظیم رحمت سے | اور رسوائی سے | اُس دن کی | یقیناً | آپ کا رب | وہ

اس کے ساتھ ایمان لائے تھے، اور اُس دن کی رُسوائی سے بھی، یقیناً آپ کا رب

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾	وَاَخَذَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةُ	
بے حد قوت والا	سب پر غالب ہے	اور پکڑ لیا	جن لوگوں نے	ظلم کیا	ایک ہولناک آواز نے	

بے حد قوت والا، سب پر غالب ہے۔(66) اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا انہیں ایک ہولناک آواز نے پکڑ لیا

فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿٦٧﴾	كَاَنْ	لَّمْ يَغْنَوْا	
تو وہ رہ گئے	اپنے گھروں میں	اوندھے منہ پڑے	گویا کہ	بسے ہی نہ تھے	

تو وہ اپنے گھروں میں ہی اوندھے منہ پڑے رہ گئے۔(67) گویا ان میں وہ بسے ہی نہ تھے۔

فِيْهَا	اَلَآ	اِنَّ	ثَمُوْدَا۟	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا
اس میں	سن لو	بلاشبہ	ثمود نے	کفر کیا	اپنے رب کا	سن لو

سن لو! بلاشبہ ثمود نے اپنے رب کا کفر کیا تھا، سن لو!

ع ٦ ٨

بُعْدًا	لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾	وَلَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُنَا
دوری ہے	ثمود کے لیے	اور بلاشبہ یقیناً	آئے	ہمارے بھیجے ہوئے

دُوری ہے ثمود کے لیے۔(68) اور بلاشبہ یقیناً ابراہیم کے پاس ہمارے فرشتے

اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى	قَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ
ابراہیم کے پاس	خوش خبری کے ساتھ	انہوں نے کہا	سلام	اُس نے کہا

خوش خبری کے ساتھ آئے، اُنہوں نے کہا سلام ہے، اُس نے کہا

سَلٰمٌ	فَمَا	لَبِثَ	اَنْ	جَآءَ	بِعِجْلٍ
سلام	پھر نہیں	دیر کی اس نے	یہ کہ	وہ لے آیا	بچھڑا

سلام ہے، پھر اس نے دیر نہیں کی کہ ایک بُھنا ہوا بچھڑا لے آیا۔(69)

حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾	فَلَمَّا	رَآٰ	اَيْدِيَهُمْ	لَا تَصِلُ	اِلَيْهِ
بھنا ہوا	تو جب	اس نے دیکھا	اُن کے ہاتھ	نہیں پہنچ رہے	اس کی طرف

تو جب دیکھا ان کے ہاتھ اُس کی طرف نہیں پہنچ رہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَكِرَهُمْ	وَاَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِيْفَةً ۭ	قَالُوْا
اس نے اجنبی جانا اُنہیں	اوراس نے محسوس کیا	اُن سے	ایک قسم کا خوف	انہوں نے کہا

تو انہیں اجنبی جانا اوران سے ایک قسم کا خوف محسوس کیا، انہوں نے کہا:

لَا تَخَفْ	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰى	قَوْمِ لُوْطٍ ۭ (70)	وَامْرَاَتُهٗ
ڈرو نہیں	بلاشبہ ہم	ہمیں بھیجا گیا ہے	طرف	قوم لوط کی	اور بیوی اس (ابراہیم) کی

”ڈرو نہیں بلاشبہ ہمیں قومِ لوط کی طرف بھیجا گیا ہے۔“(70) اوراس کی بیوی

قَآئِمَةٌ	فَضَحِكَتْ	فَبَشَّرْنٰهَا	بِاِسْحٰقَ ۙ	وَمِنْ وَّرَآءِ
کھڑی تھی	سو وہ ہنس پڑی	تو بشارت سنائی ہم نے اس کو	اسحاق کی	اور بعد

کھڑی تھی، سو وہ ہنس پڑی تو ہم نے اس کو اسحاق اور

اِسْحٰقَ	يَعْقُوْبَ (71)	قَالَتْ	يٰوَيْلَتٰٓى	ءَاَلِدُ	وَاَنَا
اسحاق کے	یعقوب کی	اُس نے کہا	ہائے میری بربادی	کیا میں جنم دوں گی	اور میں

اسحاق کے بعد یعقوب کی بشارت سُنائی۔(71) اُس نے کہا: ”ہائے میری بربادی! کیا میں جنم دوں گی اور میں

عَجُوْزٌ	وَّهٰذَا	بَعْلِيْ	شَيْخًا ۭ	اِنَّ	هٰذَا
بڑھیا ہوں	اور یہ	میرے شوہر	بوڑھے ہیں	بلاشبہ	یہ

بڑھیا ہوں اور یہ میرے شوہر بھی بوڑھے ہیں بلاشبہ یہ

لَشَيْءٌ	عَجِيْبٌ (72)	قَالُوْٓا	اَتَعْجَبِيْنَ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ
چیز ہے	بڑی عجیب	انہوں نے کہا	کیا تم تعجب کرتی ہو	اللہ تعالیٰ کے حکم پر

یقیناً بڑی عجیب چیز ہے۔“(72) انہوں نے کہا: ”کیا تم اللہ تعالیٰ کے حکم پر تعجب کرتی ہو؟

رَحْمَتُ	اللّٰهِ	وَبَرَكٰتُهٗ	عَلَيْكُمْ	اَهْلَ الْبَيْتِ ۭ	اِنَّهٗ
رحمت ہو	اللہ تعالیٰ کی	اوراس کی برکتیں ہوں	تم پر	اے گھر والو	یقیناً وہ

”اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اُس کی برکتیں ہوں تم پر اے گھر والو،

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿٧٣﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ

بے حد تعریف کیا گیا | بڑی شان والا ہے | پھر جب | دور ہو گئی | ابراہیم سے | گھبراہٹ

یقیناً وہ بے حد تعریف کیا گیا، بڑی شان والا ہے۔" (73) پھر جب ابراہیم سے گھبراہٹ دور ہو گئی

وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٤﴾ اِنَّ

اور آ گئی اُس کے پاس | خوش خبری | جھگڑنے لگا ہم سے | قومِ لوط کے بارے میں | یقیناً

اور اُس کے پاس خوش خبری آ گئی تو وہ ہم سے قومِ لوط کے بارے میں جھگڑنے لگا۔ (74) یقیناً

اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿٧٥﴾ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ

ابراہیم | نہایت بردبار | بہت آہ وزاری کرنے والا | رجوع کرنے والا | اے ابراہیم

ابراہیم نہایت بردبار، بہت آہ وزاری کرنے والا، رجوع کرنے والا تھا۔ (75) اے ابراہیم!

اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ

منہ موڑ | اس سے | حقیقت یہ ہے | بلاشبہ | آ گیا | حکم

اس سے منہ موڑ لو، حقیقت یہ ہے کہ بلاشبہ تمہارے رب کا حکم آ گیا ہے

رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿٧٦﴾

تمہارے رب کا | اور یقیناً وہ | آنے والا ہے ان پر | عذاب | نہیں | ہٹایا جانے والا

اور یقیناً اُن پر وہ عذاب آنے والا ہے جو ہٹایا جانے والا نہیں ہے۔ (76)

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ

اور جب | آئے | فرشتے ہمارے | لوط کے پاس | وہ گھبرایا | اُن کی آمد سے

اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ اُن کی آمد سے گھبرایا

وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا

اور تنگ ہوا | اُن سے | دل میں | اور اس نے کہا | یہ

اور اُن کے آنے سے تنگ دل ہوا اور اُس نے کہا کہ یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَوْمٌ | عَصِيْبٌ ﴿٧٧﴾ | وَجَآءَهٗ | قَوْمُهٗ | يُهْرَعُوْنَ

دن ہے | بڑی مصیبت کا | اور آئی اس کے پاس | اس کی قوم | بے اختیار دوڑتے ہوئے

بڑی مصیبت کا دن ہے۔(77) اور اس کی قوم کے لوگ بے اختیار اُس کی طرف دوڑتے ہوئے آئے

اِلَيْهِ ط | وَمِنْ قَبْلُ | كَانُوْا | يَعْمَلُوْنَ | السَّيِّاٰتِ ط

اس کی طرف | اور اس سے پہلے | تھے وہ | کیا کرتے | بُرے کام

اور وہ پہلے ہی سے بُرے کام کیا کرتے تھے

قَالَ | يٰقَوْمِ | هٰٓؤُلَآءِ | بَنَاتِيْ | هُنَّ

لوط نے کہا | اے میری قوم | یہ | بیٹیاں ہیں میری | یہ

لوط نے کہا: ”اے میری قوم! یہ میری بیٹیاں ہیں، یہ

اَطْهَرُ | لَكُمْ | فَاتَّقُوا | اللّٰهَ | وَلَا تُخْزُوْنِ

زیادہ پاکیزہ ہیں | تمہارے لیے | تم ڈر جاؤ | اللہ تعالیٰ سے | اور نہ تم رسوا کرو مجھے

تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ ہیں چنانچہ تم اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور

فِيْ ضَيْفِيْ ط | اَلَيْسَ | مِنْكُمْ | رَجُلٌ | رَّشِيْدٌ ﴿٧٨﴾

میرے مہمانوں میں | کیا نہیں ہے | تم میں | کوئی آدمی | عقل مند

میرے مہمانوں میں مجھے رسوا نہ کرو، کیا تم میں کوئی عقل مند آدمی نہیں ہے؟“(78)

قَالُوْا | لَقَدْ | عَلِمْتَ | مَا لَنَا | فِيْ بَنٰتِكَ

انہوں نے کہا | بلاشبہ یقیناً | تم جانتے ہو | نہیں ہمارا | تمہاری بیٹیوں میں

انہوں نے کہا: ”بلاشبہ یقیناً تم جانتے ہو کہ تمہاری بیٹیوں میں ہمارا

مِنْ حَقٍّ ج | وَاِنَّكَ | لَتَعْلَمُ | مَا | نُرِيْدُ ﴿٧٩﴾

کوئی حق | اور بے شک تم | جانتے ہو کہ | کیا | ہم ارادہ رکھتے ہیں

کوئی حق نہیں اور بے شک تم جانتے ہو کہ ہم کیا ارادہ رکھتے ہیں؟“(79)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

قَالَ	لَوْ	اَنَّ	لِيْ	بِكُمْ	قُوَّةً
لوط نے کہا	کاش	واقعتاً	میرے پاس	تمہارے مقابلے کی	قوت ہوتی

لوط نے کہا: ”کاش واقعتاً تمہارے مقابلے کی میرے پاس قوت ہوتی

اَوْ	اٰوِيْٓ	اِلٰى	رُكْنٍ	شَدِيْدٍ ﴿٨٠﴾
یا	میں پناہ لیتا	طرف	کسی سہارے کی	مضبوط

یا میں کسی مضبوط سہارے کی پناہ لیتا!“(80)

قَالُوْا	يٰلُوْطُ	اِنَّا	رُسُلُ	رَبِّكَ
انہوں نے کہا	اے لوط	یقیناً ہم	فرشتے ہیں	آپ کے رب کے

انہوں نے کہا کہ اے لوط! ہم آپ کے رب کے فرشتے ہیں

لَنْ	يَّصِلُوْٓا	اِلَيْكَ	فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ
ہرگز نہیں	وہ پہنچ پائیں گے	آپ تک	چنانچہ لے کر نکل جاؤ	اپنے گھر والوں کو

وہ ہرگز آپ تک نہیں پہنچ پائیں گے، چنانچہ اپنے گھر والوں کو

بِقِطْعٍ	مِّنَ الَّيْلِ	وَلَا يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ
کسی حصہ میں	رات میں سے	اور نہ پیچھے مڑ کر دیکھے	تم میں سے	کوئی ایک

رات کے کسی حصے میں لے کر نکل جاؤ اور تم میں سے کوئی ایک پیچھے مڑ کر نہ دیکھے

اِلَّا	امْرَاَتَكَ ؕ	اِنَّهٗ	مُصِيْبُهَا	مَآ	اَصَابَهُمْ ؕ
مگر	تمہاری بیوی	بلاشبہ وہ	پہنچنے والا ہے اس تک	جو	ان تک پہنچے گا

مگر تمہاری بیوی کہ بلاشبہ اس تک وہی کچھ پہنچنے والا ہے جو اُن تک پہنچے گا

اِنَّ	مَوْعِدَهُمُ	الصُّبْحُ ؕ	اَلَيْسَ	الصُّبْحُ	بِقَرِيْبٍ ﴿٨١﴾
یقیناً	ان کے وعدے کا وقت	صبح کا ہے	کیا نہیں ہے	صبح	قریب

ان کے وعدے کا یقینی وقت صبح کا ہے، کیا صبح قریب نہیں ہے؟(81)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فَلَمَّا	جَآءَ	اَمۡرُنَا	جَعَلۡنَا	عَالِيَهَا
پھر جب	آ گیا	حکم ہمارا	کر دیا ہم نے	اس کے اوپر والا حصہ

پھر جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے اُس کے اوپر کے حصے کو

سَافِلَهَا	وَاَمۡطَرۡنَا	عَلَيۡهَا	حِجَارَةً	مِّنۡ سِجِّيۡلٍ
اس کا نچلا	اور برسائے ہم نے	اُن پر	پتھر	پکی ہوئی مٹی کے کنکر

اُس کا نچلا کر دیا اور ہم نے اُس پر پکی ہوئی مٹی کے کنکر نما پتھر برسائے

مَّنۡضُوۡدٍ ﴿۸۲﴾	مُّسَوَّمَةً	عِنۡدَ	رَبِّكَ	وَمَا	هِيَ
تہ بہ تہ	نشان زدہ	جانب سے	آپ کے رب کی	اور نہیں	وہ

جو تہ بہ تہ تھے۔(82) آپ کے رب کی جانب سے نشان زدہ تھے

ع ۱۵/۷ النصف

مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ	بِبَعِيۡدٍ ﴿۸۳﴾	وَاِلٰى مَدۡيَنَ	اَخَاهُمۡ	شُعَيۡبًا
ظالموں سے	کچھ دور	اور مدین کی طرف	اُن کے بھائی	شعیب کو

اور ان ظالموں سے وہ کچھ دور نہیں۔(83) اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیب کو بھیجا،

قَالَ	يٰقَوۡمِ	اعۡبُدُوا	اللّٰهَ	مَا لَكُمۡ	مِّنۡ اِلٰهٍ
اُس نے کہا	اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ تعالیٰ کی	نہیں تمہارے لیے	کوئی معبود

اُس نے کہا: ”اے میری قوم! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں،

غَيۡرُهٗ	وَلَا تَنۡقُصُوا	الۡمِكۡيَالَ	وَالۡمِيۡزَانَ	اِنِّيۡۤ
سوائے اس کے	اور نہ تم کمی کرو	ماپ	اور تول میں	بلاشبہ میں

اور ماپ اور تول میں کمی نہ کرو، بلاشبہ میں تمہیں

اَرٰىكُمۡ	بِخَيۡرٍ	وَّاِنِّيۡۤ	اَخَافُ	عَلَيۡكُمۡ	عَذَابَ
میں دیکھتا ہوں تمہیں	اچھے حال میں	اور یقیناً میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب

اچھے حال میں دیکھتا ہوں اور یقیناً میں تم پر

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿٨٤﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ

دن | گھیر لینے والے کے | اور اے میری قوم | پورا کرو | ماپ | اور تول کو

گھیر لینے والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔(84) اور اے میری قوم! انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا

انصاف کے ساتھ | اور نہ تم گھاٹا دو | لوگوں کو | ان کی چیزوں میں | اور نہ تم دنگا کرو

ماپ اور تول کو پورا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزوں میں گھاٹا نہ دو

فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٨٥﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

زمین میں | فسادی بن کر | بچت | اللہ تعالیٰ کی | بہتر ہے | تمہارے لیے | اگر

اور زمین میں فسادی بن کر دنگا نہ کرو (85) اللہ تعالیٰ کی بچت ہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ۬ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿٨٦﴾

ہوتم | ایمان لانے والے | اور نہیں | میں | تم پر | کوئی نگہبان

ایمان والے ہو اور میں تم پر کوئی نگہبان نہیں ہوں۔“(86)

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ

انہوں نے کہا | اے شعیب | کیا نماز تمہاری | تمہیں حکم دیتی ہے | یہ کہ

انہوں نے کہا: ”اے شعیب! کیا تمہاری نماز تمہیں یہی حکم دیتی ہے کہ

نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ

ہم چھوڑ دیں | جن کی | عبادت کرتے تھے | ہمارے باپ دادا | یا

ہم اُن کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے؟ یا

اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ

یہ کہ | ہم کریں | اپنے اموال میں | جو | ہم چاہیں

یہ کہ ہم اپنے اموال میں جو چاہیں کریں؟

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

قَالَ	الرَّشِيْدُ ﴿٨٧﴾	الْحَلِيْمُ	لَاَنْتَ	اِنَّكَ
اس نے کہا	بڑا دانش مند ہے	نہایت بردبار	یقیناً تو ہی	بلاشبہ آپ

بلاشبہ تو ہی نہایت بردبار، بڑا دانش مند ہے؟" (87) اس نے کہا:

عَلٰى بَيِّنَةٍ	كُنْتُ	اِنْ	اَرَءَيْتُمْ	يٰقَوْمِ
واضح دلیل پر	ہوں میں	اگر	کیا تم نے دیکھا	اے میری قوم

"اے میری قوم! کیا تم نے دیکھا اگر میں

حَسَنًا ؕ	رِزْقًا	مِنْهُ	وَرَزَقَنِيْ	مِّنْ رَّبِّيْ
اچھا	رزق	اس نے	اور اس نے رزق دیا مجھے	اپنے رب کی طرف سے

اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور اُس نے مجھے اپنی جناب سے اچھا رزق عطا کیا ہے

اِلٰى	اُخَالِفَكُمْ	اَنْ	اُرِيْدُ	وَمَآ
طرف	میں تمہارے برخلاف کام کروں	یہ کہ	میں ارادہ رکھتا	اور نہیں

اور میں ارادہ نہیں رکھتا کہ میں تمہارے برخلاف وہ کام کروں

اِلَّا	اُرِيْدُ	اِنْ	عَنْهُ ؕ	اَنْهٰكُمْ	مَآ
مگر	میں ارادہ رکھتا	نہیں	اس سے	میں تمہیں روکتا ہوں	جس کی

جن سے میں تمہیں روکتا ہوں جہاں تک میں کر سکوں میں تو

اِلَّا	تَوْفِيْقِيْٓ	وَمَا	اسْتَطَعْتُ ؕ	مَا	الْاِصْلَاحَ
مگر	توفیق میری	اور نہیں	میں کرسکوں	جہاں تک	اصلاح کا

اصلاح کا ارادہ ہی رکھتا ہوں اور میری توفیق

اُنِيْبُ ﴿٨٨﴾	وَاِلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	عَلَيْهِ	بِاللّٰهِ ؕ
میں رجوع کرتا ہوں	اور اسی کی طرف	بھروسا کیا میں نے	اس پر	ساتھ اللہ تعالیٰ کے

اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے، اُسی پر میں نے بھروسا کیا ہے اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ (88)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيٰقَوْمِ	لَا يَجْرِمَنَّكُمْ	شِقَاقِيْٓ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمْ
اور اے میری قوم	ہرگز مستحق نہ بنادے تمہیں	میری مخالفت	یہ کہ	مصیبت پہنچے تمہیں

اور اے میری قوم! میری مخالفت تمہیں ہرگز مستحق نہ بنادے کہ تمہیں بھی اس جیسی مصیبت پہنچے

مِّثْلُ	مَآ	اَصَابَ	قَوْمَ نُوْحٍ	اَوْ	قَوْمَ هُوْدٍ
اس جیسی	جو	پہنچی تھی	قوم نوح کو	یا	قوم ہود کو

جیسی مصیبت قوم نوح یا قوم ہود

اَوْ	قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ	وَمَا	قَوْمُ لُوْطٍ	مِّنْكُمْ	بِبَعِيْدٍ ﴿٨٩﴾
یا	قوم صالح کو	اور نہیں	قوم لوط	تم سے	کچھ دور

یا قوم صالح کو پہنچی تھی اور قوم لوط تو تم سے کچھ دور نہیں۔(89)

وَاسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ ؕ
اور بخشش مانگو	اپنے رب سے	پھر	توبہ کرو	اس سے

اور اپنے رب سے بخشش مانگو پھر اس سے توبہ کرو

اِنَّ	رَبِّيْ	رَحِيْمٌ	وَّدُوْدٌ ﴿٩٠﴾	قَالُوْا
یقیناً	رب میرا	نہایت رحم والا ہے	بہت محبت کرنے والا ہے	انہوں نے کہا

یقیناً میرا رب نہایت رحم والا، بہت محبت والا ہے۔"(90) انہوں نے کہا:

يٰشُعَيْبُ	مَا	نَفْقَهُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا
اے شعیب	نہیں	ہم سمجھتے	اکثر	اس میں سے جو

"اے شعیب! جو تم کہتے ہو اس میں سے اکثر باتیں ہم نہیں سمجھتے،

تَقُوْلُ	وَاِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْنَا	ضَعِيْفًا ۚ
تم کہتے ہو	اور یقیناً ہم	ہم دیکھتے ہیں تمہیں	اپنے درمیان	ایک کمزور آدمی

اور ہم تمہیں اپنے درمیان ایک کمزور آدمی دیکھتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا

اور اگر نہ ہوتی | تمہاری برادری | ضرور سنگسار کردیتے ہم تمہیں | اور نہیں | تم | ہم پر

اور اگر تمہاری برادری نہ ہوتی تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کردیتے اور تم

بِعَزِيْزٍ ﴿٩١﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ

کسی طرح غالب | اس نے کہا | اے میری قوم | کیا میری برادری | زیادہ غالب ہے

ہم پر کسی طرح غالب نہیں ہو۔“(91) شعیب نے کہا: ”اے میری قوم! کیا میری برادری

عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ

تم پر | اللہ تعالیٰ سے | اور بنالیا ہے تم نے اسے | اپنی پیٹھ پیچھے | یقیناً

تم پر اللہ تعالیٰ سے زیادہ غالب ہے کہ تم نے اسے اپنی پیٹھ پیچھے

رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٩٢﴾ وَيٰقَوْمِ

رب میرا | ساتھ اس کے جو | تم عمل کررہے ہو | احاطہ کرنے والا ہے | اور اے میری قوم

پھینکا ہوا بنا رکھا ہے؟ یقیناً میرا رب اس کا احاطہ کرنے والا ہے جو کچھ تم عمل کررہے ہو۔(92)

اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۭ سَوْفَ

تم کرتے جاؤ | اوپر | اپنی جگہ پر | یقیناً میں | عمل کرنے والا ہوں | جلد ہی

اور اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کرتے جاؤ یقیناً میں بھی عمل کرنے والا ہوں،

تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ

تمہیں معلوم ہوجائے گا | کون ہے | آتا ہے جس کے پاس | عذاب | جو ذلیل کردے گا اُسے

جلد ہی تمہیں معلوم ہوجائے گا کہ کون ہے جس کے پاس وہ عذاب آتا ہے جو اُسے ذلیل کردے

وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ

اور کون ہے | وہ | جھوٹا ہے | اور تم انتظار کرو | یقیناً میں | تمہارے ساتھ ہوں

اور کون ہے وہ جو جھوٹا ہے؟ اور تم بھی انتظار کرو، یقیناً میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں۔“(93)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

رَقِيْبٌ ﴿٩٣﴾	وَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	شُعَيْبًا
انتظار کرنے والا	اور جب	آیا	حکم ہمارا	نجات دی ہم نے	شعیب کو

اور جب ہمارا حکم آیا تو ہم نے شعیب کو

وَّالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا
اور ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ	خاص رحمت سے	اپنی طرف سے

اور جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے تھے، اپنی خاص رحمت کے ساتھ نجات دی،

وَاَخَذَتِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا
اور پکڑ لیا	جنھوں نے	ظلم کیا	ایک ہولناک چیخ نے	تو انہوں نے صبح کی

اور ان کو ایک ہولناک چیخ نے پکڑ لیا جنھوں نے ظلم کیا تو انہوں نے

فِيْ دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿٩٤﴾	كَاَنْ	لَّمْ يَغْنَوْا	فِيْهَا
اپنے گھروں میں	اوندھے منہ	گویا کہ	بسے ہی نہ تھے	اس میں

اپنے گھروں میں صبح کی کہ وہ اوندھے منہ پڑے ہوئے تھے۔ (94) گویا وہ ان میں بسے ہی نہ تھے

اَلَا	بُعْدًا	لِّمَدْيَنَ	كَمَا	بَعِدَتْ	ثَمُوْدُ ﴿٩٥﴾ ع
سن لو	ہلاکت ہے	مدین والوں کے لیے	جس طرح	ہلاک ہوئے	ثمود

سن لو! ہلاکت ہے مدین کے لیے جس طرح ہلاک ہوئے ثمود۔ (95)

ع ٨ ١٢ ٨

وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَسُلْطٰنٍ
اور بلاشبہ یقیناً	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	اپنی نشانیوں کے ساتھ	دلیل

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور واضح دلیل

مُّبِيْنٍ ﴿٩٦﴾	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ	فَاتَّبَعُوْٓا
واضح	فرعون کی طرف	اور اس کے سرداروں کی	تو پیروی کی انہوں نے

کے ساتھ بھیجا۔ (96) فرعون اور اس کے سرداروں کی جانب، تو انہوں نے فرعون کے حکم کی پیروی کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَمْرَ	فِرْعَوْنَ ۚ	وَمَآ	أَمْرُ	فِرْعَوْنَ	بِرَشِيدٍ ۞۹۷
حکم کی	فرعون کے	حالانکہ نہیں	حکم	فرعون کا	کسی طرح سے درست

حالانکہ فرعون کا حکم کسی طرح سے درست نہ تھا۔(97)

يَقْدُمُ	قَوْمَهُ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فَأَوْرَدَ	هُمُ
آگے آگے ہوگا	اپنی قوم کے	دن	قیامت کے	چنانچہ وہ پینے کے لیے لائے گا	انہیں

قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا، چنانچہ اُنہیں وہ آگ پر پینے کے لیے لائے گا

النَّارَ ۖ	وَبِئْسَ	الْوِرْدُ	الْمَوْرُوْدُ ۞۹۸	وَأُتْبِعُوْا
آگ پر	اور بہت بری ہے	پینے کی جگہ	جس پر پینے کے لیے آیا جائے	اور ان کے پیچھے لگادی گئی

اور وہ بہت بُری پینے کی جگہ ہے جس پر پینے کے لیے آیا جائے۔(98) اور اس دنیا میں اُن کے پیچھے لگادی گئی

فِيْ هٰذِهٖ	لَعْنَةً	وَّيَوْمَ	الْقِيٰمَةِ ۖ	بِئْسَ	الرِّفْدُ
اس میں	لعنت	اور دن	قیامت کے	بہت بُرا ہے	عطیہ

لعنت اور قیامت کے دن بھی، بہت بُرا عطیہ ہے جو کسی کو دیا جائے۔(99)

الْمَرْفُوْدُ ۞۹۹	ذٰلِكَ	مِنْ أَنْبَآءِ	الْقُرٰى	نَقُصُّهُ
جو کسی کو دیا جائے	یہ	چند خبریں ہیں	بستیوں کی	ہم بیان کرتے ہیں وہ

یہ بستیوں کی چند خبریں ہیں جو ہم آپ سے بیان کرتے ہیں،

عَلَيْكَ	مِنْهَا	قَآئِمٌ	وَّحَصِيْدٌ ۞۱۰۰	وَمَا
آپ کو	اس میں سے	بعض کھڑی ہیں	اور کچھ کاٹی جاچکی ہیں	اور نہیں

ان میں سے بعض کھڑی ہیں اور کچھ کاٹی جاچکی ہیں۔(100) اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا

ظَلَمْنٰهُمْ	وَلٰكِنْ	ظَلَمُوْٓا	أَنْفُسَهُمْ	فَمَآ
ظلم کیا ہم نے اُن پر	بلکہ	ظلم کیا انہوں نے	اپنے آپ پر	چنانچہ نہ

بلکہ انہوں نے آپ اپنے اوپر ظلم کیا تھا، چنانچہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

کام آئے ان کے ان کے معبود جن کو وہ پکارا کرتے تھے اللہ تعالیٰ کے سوا

ان کے کچھ بھی کام نہ آئے ان کے معبود جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے

مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ وَمَا

کچھ بھی جب آیا حکم تیرے رب کا اور نہ

جب تیرے رب کا حکم آگیا

زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿١٠١﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ

زیادہ کیا ان کو سوائے بربادی کے اور اسی طرح ہے پکڑ

اور اُن کے لیے بربادی کے سوا اُنہوں نے کسی چیز کا اضافہ نہ کیا۔(101) اور

رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۭ

تیرے رب کی جب وہ پکڑتا ہے کسی بستی کو اور وہ ظلم کرنے والی

آپ کے رب کی پکڑ اسی طرح ہوتی ہے جب وہ کسی ظلم کرنے والی بستی کو پکڑتا ہے،

اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ

بلاشبہ پکڑ اس کی بہت دردناک بڑی سخت ہوتی ہے بلاشبہ

بلاشبہ اس کی پکڑ بہت دردناک، بڑی سخت ہوتی ہے۔(102)

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ

اس میں یقیناً ایک نشانی ہے اس کے لیے جو ڈرے عذاب سے

بلاشبہ اس میں یقیناً ایک نشانی ہے اس کے لیے جو

الْاٰخِرَةِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ

آخرت کے وہ دن سب جمع کیے جائیں گے جس کے لیے

آخرت کے عذاب سے ڈرے، وہ ایسا دن ہے جس کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

النَّاسُ	وَذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّشْهُوْدٌ	﴿١٠٣﴾	وَمَا
لوگ	اور وہ	دن ہوگا	حاضر کیے جائیں		اور نہیں

سب جمع کیے جائیں گے اور وہ حاضری کا دن ہوگا۔(103)

نُؤَخِّرُهٗٓ	اِلَّا	لِاَجَلٍ	مَّعْدُوْدٍ	﴿١٠٤﴾ؕ	يَوْمَ
ہم مؤخر کر رہے ہیں اس کو	مگر	مدت کے لیے	گنی ہوئی		جس دن

اور ہم اسے ایک گنی ہوئی مدت کے لئے ہی مؤخر کر رہے ہیں۔(104)

يَاْتِ	لَا تَكَلَّمُ	نَفْسٌ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ ج
وہ آئے گا	نہ کلام کر سکے گا	کوئی شخص	سوائے	اس کی اجازت کے

جس دن وہ آئے گا، کوئی شخص اس کی

فَمِنْهُمْ	شَقِيٌّ	وَّسَعِيْدٌ	﴿١٠٥﴾	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ
چنانچہ ان میں	کچھ بدبخت	اور کچھ نیک بخت ہیں		پھر لیکن	جو

اجازت کے سوا کلام نہ کر سکے گا، چنانچہ ان میں کچھ بدبخت اور کچھ نیک بخت ہیں۔(105)

شَقُوْا	فَفِي النَّارِ	لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَّشَهِيْقٌ	﴿١٠٦﴾ لا
بدبخت ہیں	وہ آگ میں ہوں گے	اُن کے لئے	اس میں	آواز بھینچنا	اور آواز نکالنا ہوگا	

پھر جو بدبخت ہیں وہ آگ میں ہوں گے اس میں ان کو آواز بھینچنا

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا دَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ
ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	جب تک قائم ہیں	آسمان	اور زمین

اور آواز نکالنا ہوگا۔(106) جب تک آسمان وزمین قائم ہیں وہ اس میں رہیں گے

اِلَّا	مَا شَآءَ	رَبُّكَ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ
مگر	جو چاہے	رب آپ کا	یقیناً	رب آپ کا	کر گزرنے والا ہے

مگر جو آپ کا رب چاہے، یقیناً آپ کا رب جو ارادہ کرتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِمَا يُرِيْدُ ﴿١٠٧﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ

واسطے اس کے جو وہ ارادہ کرتا ہے | اور لیکن | جن لوگوں کو نیک بخت قرار دیا جائے گا | تو وہ جنت میں

وہ کر گزرنے والا ہے۔(107) اور جن کو نیک بخت قرار دیا جائے گا وہ جنت میں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

ہمیشہ رہنے والے ہیں | اس میں | جب تک قائم ہیں | آسمان | اور زمین

ہمیشہ رہنے والے ہیں جب تک زمین و آسمان قائم ہیں مگر

اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿١٠٨﴾

مگر | جو چاہے | رب آپ کا | ایسا عطیہ ہے | نہیں | قطع کیا جانے والا

جو آپ کا رب چاہے ایسا عطیہ جو کبھی قطع کیا جانے والا نہیں۔(108)

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا

پس نہ آپ رہیں | کسی شک میں | اس میں سے جو | وہ عبادت کرتے ہیں | وہ | نہیں

پس آپ کسی شک میں نہ رہیں جو وہ عبادت کرتے ہیں وہ نہیں عبادت کرتے

يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ

وہ عبادت کرتے | مگر | جیسے | عبادت کرتے تھے | ان کے باپ دادا | اس سے پہلے

مگر جیسے اس سے قبل ان کے باپ دادا عبادت کرتے تھے

ع ۹ ۱۴ ۹

وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿١٠٩﴾ ع

اور یقیناً ہم | ضرور پورا پورا دیں گے انہیں | حصہ ان کا | نہیں | کمی کی جائے گی

اور یقیناً ہم ضرور انہیں ان کا پورا پورا حصہ دیں گے جس میں کمی نہیں کی جائے گی۔(109)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا

اور بلاشبہ یقیناً | دی ہم نے | موسیٰ کو | کتاب | سو اختلاف کیا گیا | اس میں | اور اگر نہ ہوتی

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب دی سو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ ط
وہ بات	پہلے ہوچکی	آپ کے رب کی طرف سے	ضرور فیصلہ کردیا جاتا	درمیان ان کے

آپ کے رب کی طرف سے پہلے وہ بات نہ ہوتی تو اُن کے درمیان ضرور فیصلہ کردیا جاتا

وَاِنَّهُمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾	وَاِنَّ
اور بلاشبہ وہ	یقیناً شک میں ہیں	اس سے	بے چین رکھنے والے	اور یقیناً

اور بلاشبہ وہ لوگ یقیناً اس قرآن سے بے چین رکھنے والے شک میں ہیں۔(110)اور یقیناً

كُلًّا	لَّمَّا	لَيُوَفِّيَنَّهُمْ	رَبُّكَ	اَعْمَالَهُمْ ط
سب کو	جب	یقیناً پورا پورا دے گا اُن کو	رب آپ کا	اعمال ان کے

آپ کا رب ان سب کو جب (وقت آئے گا) ان کے اعمال کا یقیناً پورا پورا بدلہ دے گا،

اِنَّهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾	فَاسْتَقِمْ
یقیناً وہ	ساتھ اس کے جو	وہ عمل کرتے ہیں	پوری طرح باخبر ہے	چنانچہ آپ ثابت قدم رہیں

یقیناً وہ پوری طرح باخبر ہے اُس سے جو وہ کرتے ہیں۔(111) چنانچہ آپ ثابت قدم رہیں

كَمَآ	اُمِرْتَ	وَمَنْ	تَابَ	مَعَكَ	وَلَا تَطْغَوْا ط
جیسا کہ	حکم دیا گیا آپ کو	اور جنھوں نے	توبہ کی	آپ کے ساتھ	اور حد سے نہ بڑھو

جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے اور وہ بھی جنھوں نے آپ کے ساتھ توبہ کی ہے، اور حد سے نہ بڑھو،

اِنَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾	وَلَا تَرْكَنُوْٓا	اِلَى
یقیناً وہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	اور نہ تم جھکو	طرف

جو کچھ تم کرتے ہو یقیناً اسے وہ خوب دیکھنے والا ہے۔(112) اور اُن کی طرف نہ جھکو

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	فَتَمَسَّكُمُ	النَّارُ لا	وَمَا	لَكُمْ
اُن کی	جنھوں نے ظلم کیا	ورنہ لگ جائے گی تمھیں	آگ	اور نہیں	تمھارا

جنھوں نے ظلم کیا ہے ورنہ تمھیں آگ لگ جائے گی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ اَوۡلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾ وَاَقِمِ

اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں | کوئی مددگار | پھر | نہیں تمہاری مدد کی جائے گی | اور آپ قائم کریں

اور اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا پھر تمہاری مدد بھی نہیں کی جائے گی۔(113)

الصَّلٰوةَ طَرَفَىِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيۡلِ ؕ اِنَّ الۡحَسَنٰتِ

نماز | دونوں اطراف میں | دن کے | اور چند گھڑیاں | رات کی | بلاشبہ | نیکیاں

اور آپ نماز قائم کریں دن کے دونوں اطراف میں اور رات کی چند گھڑیوں میں، بلاشبہ نیکیاں

يُذۡهِبۡنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكۡرٰى لِلذّٰكِرِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾ ج

لے جاتی ہیں | برائیوں کو | یہ | نصیحت ہے | اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے والوں کے لیے

برائیوں کو لے جاتی ہیں یہ اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے والوں کے لیے نصیحت ہے۔(114)

وَاصۡبِرۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۱۵﴾

اور آپ صبر کریں | تو بلاشبہ | اللہ تعالیٰ | نہیں ضائع کرتا | اجر | نیکی کرنے والوں کا

اور آپ صبر کریں بلاشبہ اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔(115)

فَلَوۡلَا كَانَ مِنَ الۡقُرُوۡنِ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ اُولُوۡا بَقِيَّةٍ

پھر کیوں نہ | ہوئے | قوموں میں سے | تم سے پہلے | بچی کچھی بھلائی والے لوگ

تم سے پہلے کی قوموں میں سے پھر کچھ بچی کچھی بھلائی والے لوگ کیوں نہ ہوئے

يَّنۡهَوۡنَ عَنِ الۡفَسَادِ فِى الۡاَرۡضِ اِلَّا قَلِيۡلًا

وہ منع کرتے | فساد سے | زمین میں | سوائے | تھوڑے سے لوگوں کے

جو زمین میں فساد سے منع کرتے سوائے تھوڑے سے لوگوں کے ان میں سے

مِّمَّنۡ اَنۡجَيۡنَا مِنۡهُمۡ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيۡنَ

اس میں سے جن کو | نجات دی ہم نے | اُن میں سے | اور پیچھے پڑے رہے | وہ لوگ

جن کو ہم نے ان میں سے نجات دی اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾

جنہوں نے ظلم کیا | جن میں | وہ عیش و آرام دیئے گئے | جن میں | اور تھے | جرائم پیشہ

وہ ان چیزوں کے پیچھے پڑے رہے جن میں انہیں عیش و آرام دیا گیا تھا اور وہ جرائم پیشہ تھے۔(116)

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا

اور نہیں | تھا | رب آپ کا | کہ وہ ہلاک کر دے | بستیوں کو | ظلم کے ساتھ | اور اس کے باشندے

اور آپ کا رب ایسا نہیں کہ وہ بستیوں کو ظلم کے ساتھ ہلاک کر دے جب کہ اس کے باشندے

مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ

اصلاح کرنے والے ہوں | اور اگر | چاہتا | رب آپ کا | یقیناً بنا دیتا | تمام انسانوں کو

اصلاح کرنے والے ہوں۔(117) اور اگر آپ کا رب چاہتا تو تمام انسانوں کو

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ

امّت | ایک ہی | اور ہمیشہ وہ رہیں گے | اختلاف کرنے والے | مگر | جن پر

یقیناً ایک ہی اُمت بنا دیتا اور وہ ہمیشہ اختلاف کرنے والے ہی رہیں گے۔(118) مگر جن پر

رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ

رحم کرے | آپ کا رب | اور اسی لیے | اس نے پیدا کیا ان کو | اور پوری ہو گئی | بات

آپ کا رب رحم کرے اور اسی لیے اُس نے ان کو پیدا کیا

رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

تیرے رب کی کہ میں ضرور بھر دوں گا | جہنم کو | جنوں سے | اور انسانوں سے | سبھی سے

اور تیرے رب کی وہ بات پوری ہو گئی کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سبھی سے ضرور بھر دوں گا۔(119)

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا

اور ہر چیز | ہم سنا رہے ہیں | آپ کو | واقعات میں سے | رسولوں کے | جو

اور ہم رسولوں کے واقعات میں سے ہر چیز آپ کو سنا رہے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِىْ هٰذِهِ الْحَقُّ

ہم مضبوط کرتے ہیں ساتھ جس کے دل آپ کا اور آ گیا ہے آپ کے پاس اس معاملے میں حق

جس کے ساتھ ہم آپ کا دل مضبوط کرتے ہیں اور آپ کے پاس اس معاملے میں حق آ گیا

وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ

اور نصیحت اور یاددہانی ایمان والوں کے لیے اور آپ کہہ دیں اُن لوگوں سے جو

اور ایمان والوں کے لیے نصیحت اور یاددہانی ہے۔(120)اور آپ اُن لوگوں سے کہہ دیں جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ۭ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿١٢١﴾ لا

نہیں ایمان لاتے عمل کرتے رہو اپنے طریقے پر بلاشبہ ہم بھی عمل کرنے والے ہیں

ایمان نہیں لاتے کہ تم اپنے طریقے پر عمل کرتے رہو بلاشبہ ہم بھی عمل کرنے والے ہیں۔(121)

وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ

اور تم انتظار کرو بے شک ہم بھی منتظر ہیں اور اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں غیب آسمانوں

اور تم انتظار کرو بے شک ہم بھی منتظر ہیں۔(122)اور آسمانوں اور زمین کا غیب

وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ

اور زمین کا اور طرف اس کی لوٹائے جاتے ہیں معاملات تمام سو آپ عبادت کریں اس کی

اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے اور تمام معاملات اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں سو آپ اسی کی عبادت کریں

وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٣﴾ ع

ع ١٠ ١٤

اور بھروسہ رکھیں اس پر اور نہیں رب آپ کا بے خبر اس سے جو تم عمل کرتے ہو

اور اسی پر بھروسہ رکھیں اور آپ کا رب اُس سے بے خبر نہیں جو تم عمل کرتے ہو۔(123)

اٰیاتها ١١١ ١٢ سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ ٥٣ رکوعاتها ١٢

سُورہ یوسف مکّی ہے اس میں ایک سو گیارہ آیات اور بارہ رکوع ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ قف تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ﴿۱﴾ اِنَّاۤ

الٓرٰ یہ آیات ہیں کتاب کی واضح یقیناً ہم

الٓرٰ۔ یہ واضح کتاب کی آیات ہیں۔(1)

اَنۡزَلۡنٰہُ قُرۡءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۲﴾ نَحۡنُ

نازل کیا ہم نے اسے قرآن عربی تاکہ تم تم سمجھو ہم

یقیناً ہم نے عربی قرآن بنا کر اسے نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھو۔(2)

نَقُصُّ عَلَیۡکَ اَحۡسَنَ الۡقَصَصِ بِمَاۤ اَوۡحَیۡنَاۤ

بیان کرتے ہیں آپ سے بہترین قصہ ساتھ اس کے جو وحی کیا ہے ہم نے

ہم ایک بہترین قصہ آپ سے بیان کرتے ہیں اس قرآن (کی بدولت) جس کو ہم نے آپ کی طرف وحی کیا ہے

اِلَیۡکَ ہٰذَا الۡقُرۡاٰنَ ٭ۖ وَ اِنۡ کُنۡتَ مِنۡ قَبۡلِہٖ لَمِنَ الۡغٰفِلِیۡنَ ﴿۳﴾

آپ کی طرف یہ قرآن اور بلاشبہ تھے آپ اس سے پہلے یقیناً بے خبروں میں سے

اور اس سے پہلے یقیناً آپ بے خبروں میں سے تھے۔(3)

اِذۡ قَالَ یُوۡسُفُ لِاَبِیۡہِ یٰۤاَبَتِ اِنِّیۡ رَاَیۡتُ

جب کہا یوسف نے اپنے باپ سے اے میرے ابا جان بلاشبہ میں میں نے دیکھا

جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا: ”اے میرے ابا جان! بلاشبہ میں نے

اَحَدَ عَشَرَ کَوۡکَبًا وَّ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ رَاَیۡتُہُمۡ لِیۡ

گیارہ ستاروں کو اور سورج کو اور چاند کو دیکھا میں نے انہیں مجھے

گیارہ ستاروں کو اور ایک سورج کو اور ایک چاند کو دیکھا ہے، میں نے اُنہیں دیکھا کہ وہ مجھے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سٰجِدِيۡنَ ۝۴	قَالَ	يٰبُنَىَّ	لَا تَقۡصُصۡ	رُءۡيَاكَ
سجدہ کرنے والے ہیں	اُس نے کہا	اے میرے چھوٹے بیٹے	نہ بیان کرنا	اپنا خواب

سجدہ کرنے والے ہیں۔"(4) اُس نے کہا: "اے میرے چھوٹے بیٹے! اپنا خواب اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا،

عَلٰۤى اِخۡوَتِكَ	فَيَكِيۡدُوۡا	لَكَ	كَيۡدًا ؕ	اِنَّ	الشَّيۡطٰنَ
اپنے بھائیوں سے	پھر وہ سازشیں کریں گے	آپ کے خلاف	سازشیں	بے شک	شیطان

پھر وہ آپ کے خلاف سازشیں کریں گے، بے شک شیطان

لِلۡاِنۡسَانِ	عَدُوٌّ	مُّبِيۡنٌ ۝۵	وَكَذٰلِكَ	يَجۡتَبِيۡكَ
انسان کا	دشمن ہے	کھلا	اور ایسے ہی	منتخب کرے گا آپ کو

انسان کا کھلا دشمن ہے۔(5) اور ایسے ہی

رَبُّكَ	وَيُعَلِّمُكَ	مِنۡ تَاۡوِيۡلِ الۡاَحَادِيۡثِ	وَيُتِمُّ
رب آپ کا	اور وہ سکھائے گا آپ کو	باتوں کی اصل حقیقت سمجھنے میں سے	اور وہ پوری کرے گا

آپ کا رب آپ کو منتخب کرے گا اور آپ کو باتوں کی اصل حقیقت سمجھنے میں سے کچھ سکھائے گا اور

نِعۡمَتَهٗ	عَلَيۡكَ	وَعَلٰۤى	اٰلِ يَعۡقُوۡبَ	كَمَاۤ	اَتَمَّهَا
اپنی نعمت کو	آپ پر	اور اوپر	اولادِ یعقوب کے	جیسا کہ	پورا کیا تھا اس نے اس کو

آپ پر اور اولادِ یعقوب پر اپنی نعمت پوری کرے گا جیسا کہ

عَلٰۤى	اَبَوَيۡكَ	مِنۡ قَبۡلُ	اِبۡرٰهِيۡمَ	وَاِسۡحٰقَ ؕ	اِنَّ
اوپر آپ کے دونوں باپ دادا کے		اس سے پہلے	ابراہیم	اور اسحٰق (پر)	یقیناً

اس سے پہلے اُس نے آپ کے دونوں باپ دادا ابراہیم اور اسحٰق پر اسے پورا کیا تھا، یقیناً

ع ۱۱ ۱

رَبَّكَ	عَلِيۡمٌ	حَكِيۡمٌ ۝۶ ع	لَقَدۡ	كَانَ	فِىۡ يُوۡسُفَ
رب آپ کا	سب کچھ جاننے والا	کمال حکمت والا ہے	بلاشبہ یقیناً	ہے	یوسف میں

آپ کا رب سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔"(6) بلاشبہ یقیناً یوسف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ⑦ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ

اوراس کے بھائیوں میں نشانیاں پوچھنے والوں کے لیے جب انہوں نے کہا یقیناً یوسف

اوراس کے بھائیوں میں پوچھنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(7) جب انہوں نے کہا: ”یقیناً یوسف

وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ

اوراس کا بھائی زیادہ پیارے ہیں طرف ہمارے والد کی ہم سے حالانکہ ہم

اوراس کا بھائی دونوں ہمارے والد کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم

عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۚ ⑧ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ

ایک مضبوط جتھہ ہیں بلاشبہ ہمارے والد یقیناً ایک واضح غلطی پر ہے قتل کردو یوسف کو

ایک مضبوط جتھہ ہیں، یقیناً ہمارے والد ایک واضح غلطی پر ہیں۔(8) یوسف کو قتل کردو

اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ

یا پھینک دو اسے زمین میں ہو جائے گی تمہاری طرف چہرہ/توجہ تمہارے باپ کی

یا اُسے کسی زمین میں پھینک دو، تمہارے باپ کی توجہ تمہاری طرف ہو جائے گی اور

وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ⑨ قَالَ قَآئِلٌ

اور تم بن جانا اس کے بعد لوگ نیک کہا کہنے والے نے

اس کے بعد تم نیک بن جانا۔“(9) ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا:

مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ

اُن میں سے نہ تم قتل کرو یوسف کو اور ڈال دو اسے کسی اندھے کنوئیں میں

”یوسف کو قتل نہ کرو اور اگر تم کرنے ہی والے ہو تو اُسے کسی اندھے کنوئیں میں ڈال دو،

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ⑩

اُٹھا لے جائے گا اسے کوئی قافلہ اگر ہو تم کرنے والے

کوئی قافلہ اسے اُٹھا لے جائے گا۔“(10)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَالَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ

انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان کیا ہے آپ کو نہیں آپ بھروسا کرتے ہم پر یوسف کے بارے میں

انہوں نے کہا: ”اے ہمارے ابا جان! آپ کو کیا ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہم پر بھروسا نہیں کرتے؟

وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا

حالانکہ بلاشبہ ہم اس کے یقیناً خیر خواہ ہیں بھیج دیجیے اس کو ہمارے ساتھ

حالانکہ بلاشبہ ہم یقیناً اس کے خیر خواہ ہیں۔(11) کل اس کو ہمارے ساتھ بھیج دیجیے۔

غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾

کل کھائے پیے اور کھیلے کودے اور بے شک ہم اس کی ضرور حفاظت کرنے والے ہیں

وہ کھائے پیے اور کھیلے کودے اور بے شک ہم ضرور ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔“(12)

قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ

اُس نے کہا یقیناً میں یقیناً مجھے غم زدہ کرتی ہے یہ کہ تم لے جاؤ اس کو

اُس نے کہا: ”یقیناً مجھے غم زدہ کرتی ہے یہ بات کہ تم اس کو لے جاؤ

وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾

اور میں ڈرتا ہوں یہ کہ کھالے گا اسے بھیڑیا اور ہو تم اس سے غافل

اور میں ڈرتا ہوں کہ اسے بھیڑیا کھا جائے اور تم اس سے غافل ہو۔“(13)

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ

انہوں نے کہا واقعی اگر کھا جائے اسے بھیڑیا حالانکہ ہم ایک مضبوط جتھہ ہیں

اُنہوں نے کہا: ”واقعی اگر اسے بھیڑیا کھا جائے، حالانکہ ہم ایک مضبوط جتھہ ہیں

اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا

یقیناً ہم تب یقیناً خسارہ اُٹھانے والے ہوں گے پھر جب وہ لے گئے اس کو اور انہوں نے طے کر لیا

تب تو ہم یقیناً خسارہ اُٹھانے والے ہوں گے۔“(14) پھر جب وہ اُسے لے گئے اور انہوں نے طے کر لیا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ

کہ | ڈال دیں اسے | اندھے کنوئیں میں | اور وحی کی ہم نے | اس کی طرف

کہ اُسے اندھے کنوئیں میں ڈال دیں اور ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ

لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾

تم ضرور خبر دو گے انہیں | اُن کے اس کام کی | اس حال میں کہ وہ | نہیں سمجھتے ہوں گے

تم اُن کو ضرور ان کے اس کام کی خبر دو گے اس حال میں کہ وہ نہیں سمجھتے ہوں گے۔(15)

وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوْا

اور وہ آئے | اپنے باپ کے پاس | رات کو | وہ رو رہے تھے | انہوں نے کہا

اور وہ رات کو اپنے باپ کے پاس آئے کہ وہ رو رہے تھے۔(16) اُنہوں نے کہا:

يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا

اے ہمارے ابا جان | بے شک ہم | ہم چلے گئے | آگے نکلتے تھے | اور چھوڑ دیا ہم نے

”اے ہمارے ابا جان! بے شک ہم دوڑ میں ایک دوسرے سے آگے نکلتے چلے گئے

يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ

یوسف کو | پاس | اپنے سامان کے | سو کھا گیا اس کو | بھیڑیا | اور ہرگز نہیں

اور یوسف کو ہم نے اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا سو اس کو بھیڑیا کھا گیا اور

اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ

آپ | یقین کرنے والے | ہمارا | اور خواہ | ہوں ہم | سچے | اور وہ لائے

آپ ہرگز ہمارا یقین کرنے والے نہیں خواہ ہم سچے ہوں۔“(17)

عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۭ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ

اوپر | اس کی قمیص کے | خون | جھوٹا | باپ نے کہا | بلکہ | مزین کر دیا | تمہارے لیے

اور وہ یوسف کے قمیص پر جھوٹا خون لگا لائے، باپ نے کہا:

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اَنۡفُسُكُمۡ اَمۡرًا ؕ فَصَبۡرٌ جَمِيۡلٌ ؕ وَاللّٰهُ الۡمُسۡتَعَانُ

تمہارے نفس نے ایک کام سو صبر ہی اچھا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی سے مدد مانگی جاسکتی ہے

"بلکہ تمہارے نفس نے تمہارے لیے ایک کام مزین کر دیا ہے، سو (میرا کام) اچھا صبر ہے، اور اللہ تعالیٰ ہی سے

عَلٰى مَا تَصِفُوۡنَ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتۡ سَيَّارَةٌ فَاَرۡسَلُوۡا

اس پر جو تم بیان کرتے ہو اور آیا راہ چلتا قافلہ تو انہوں نے بھیجا

اس پر مدد مانگی جاسکتی ہے جو تم بیان کرتے ہو۔" (18) اور ایک راہ چلتا قافلہ آیا تو انہوں نے اپنا پانی لانے والا بھیجا،

وَارِدَهُمۡ فَاَدۡلٰى دَلۡوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشۡرٰى هٰذَا

اپنا پانی لانے والا چنانچہ لٹکایا اس نے ڈول اپنا کہا مبارک ہو یہ

چنانچہ اُس نے اپنا ڈول لٹکایا تو کہا: "مبارک ہو! یہ ایک لڑکا ہے"

غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوۡهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ

ایک لڑکا ہے اور انہوں نے چھپا رکھا اسے مال تجارت بنا کر حالانکہ اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا ہے

اور انہوں نے تجارت کا مال بنا کر اسے چھپا رکھا حالانکہ اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا ہے

بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَشَرَوۡهُ بِثَمَنٍۢ بَخۡسٍ دَرَاهِمَ

اس کو جو وہ عمل کر رہے تھے اور انہوں نے بیچ دیا اسے قیمت میں چند درہموں میں

اس کو جو وہ کر رہے تھے۔ (19) اور انہوں نے تھوڑی سی قیمت پر چند گنے ہوئے درہموں میں اُسے بیچ دیا

مَعۡدُوۡدَةٍ ۚ وَكَانُوۡا فِيۡهِ مِنَ الزّٰهِدِيۡنَ ﴿۲۰﴾ ع وَقَالَ ع ۲ ۱۴ ۱۲

گنے ہوئے اور تھے وہ اس سے رغبت نہ رکھنے والوں میں سے اور کہا

اور وہ اس سے رغبت نہ رکھنے والوں میں سے تھے۔ (20) اور

الَّذِى اشۡتَرٰٮهُ مِنۡ مِّصۡرَ لِامۡرَاَتِهٖۤ اَكۡرِمِىۡ مَثۡوٰٮهُ

جس نے خریدا اسے مصر سے اپنی بیوی سے تم باعزت رکھو رہائش اس کی

مصر کے جس شخص نے اُسے خریدا اُس نے اپنی بیوی سے کہا: "اس کی رہائش باعزت رکھو،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ط

اُمید ہے یہ کہ وہ فائدہ دے ہمیں یا ہم بنالیں اسے بیٹا

اُمید ہے وہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔"

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهٗ

اور اسی طرح جگہ دی ہم نے یوسف کو زمین میں اور تاکہ ہم سکھائیں اسے

اور اس طرح ہم نے یوسف کو اس زمین میں جگہ دی، اور تاکہ ہم

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ط وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ

کچھ باتوں کی اصل حقیقت میں سے اور اللہ تعالیٰ غالب ہے اوپر اپنے کام کے لیکن

اسے باتوں کی اصل حقیقت میں سے کچھ سکھائیں اور اللہ تعالیٰ اپنے کام پر غالب ہے لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ

اکثر لوگ نہیں جانتے اور جب پہنچا پختہ عمری کو عطا کی ہم نے اسے

اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔ (21) اور جب وہ پختہ عمری کو پہنچا، ہم نے اسے بڑی قوتِ فیصلہ اور بڑا علم عطا کیا

حُكْمًا وَّعِلْمًا ط وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَرَاوَدَتْهُ

بڑی قوتِ فیصلہ اور بڑا علم اور ایسے ہی ہم جزا دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو اور بہکایا اس کو

اور ہم نیکی کرنے والوں کو ایسے ہی جزا دیتے ہیں۔ (22) اور

الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ

اس عورت نے وہ اس کے گھر میں تھا اس کے نفس سے اور خوب بند کر دیئے

جس عورت کے گھر میں وہ تھا اس نے یوسف کو اس کے نفس سے بہکایا اور

الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ط قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ

تمام دروازے اور بولی جلدی آؤ یوسف نے کہا اللہ تعالیٰ کی پناہ

اس نے تمام دروازے خوب بند کر دیئے اور بولی: "جلدی آؤ!" یوسف نے کہا: "اللہ تعالیٰ کی پناہ!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّهٗ	رَبِّيْٓ	اَحْسَنَ	مَثْوَايَ ؕ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ
بلاشبہ وہ	میرے مالک نے	اچھا دیا	ٹھکانہ مجھے	یقیناً وہ	نہیں فلاح پاتے

بلاشبہ میرے مالک نے مجھے اچھا ٹھکانہ دیا، یقیناً ظالم

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾	وَلَقَدْ	هَمَّتْ	بِهٖ ۚ	وَهَمَّ	بِهَا	لَوْلَآ
ظالم	اور بلاشبہ یقیناً	اس نے ارادہ کیا	اس کا	اور وہ ارادہ کرتا	اس کا	اگر نہ ہوتی

فلاح نہیں پاتے۔“(23)اور بلاشبہ یقیناً اس عورت نے اس کا ارادہ کیا اور یوسف بھی اس عورت کا ارادہ کر لیتا

اَنْ	رَّاٰ	بُرْهَانَ	رَبِّهٖ ؕ	كَذٰلِكَ	لِنَصْرِفَ	عَنْهُ
یہ بات کہ	دیکھ لی تھی اُس نے	دلیل	اپنے رب کی	ایسا ہی ہوا	تاکہ ہم ہٹا دیں	اس سے

اگر یہ بات نہ ہوتی کہ اس نے اپنے رب کی دلیل دیکھ لی، ایسا ہی ہوا تاکہ ہم اس سے

السُّوْٓءَ	وَالْفَحْشَآءَ ؕ	اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾
بدی	اور بے حیائی کو	یقیناً وہ	ہمارے بندوں میں سے تھا	خالص کیے ہوئے بندوں میں سے

بدی اور بے حیائی کو ہٹا دیں، یقیناً وہ ہمارے خالص کیے ہوئے بندوں میں سے تھا۔(24)

وَاسْتَبَقَا	الْبَابَ	وَقَدَّتْ	قَمِيْصَهٗ	مِنْ دُبُرٍ
اور دونوں دوڑے	دروازے (کی طرف)	اور پھاڑ دیا اس نے	قمیص اس (یوسف) کا	پیچھے سے

اور دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور اس نے یوسف کا قمیص پیچھے سے پھاڑ دیا

وَّاَلْفَيَا	سَيِّدَهَا	لَدَا الْبَابِ ؕ	قَالَتْ	مَا جَزَآءُ
اور دونوں نے موجود پایا	اس کے شوہر کو	دروازے کے پاس	وہ بولی	کیا سزا ہے

اور دونوں نے دروازے کے پاس اس کے شوہر کو موجود پایا، وہ بولی: ”کیا سزا ہے

مَنْ	اَرَادَ	بِاَهْلِكَ	سُوْٓءًا	اِلَّآ	اَنْ
اس شخص کی	جس نے ارادہ کیا	آپ کی گھر والی سے	بُرائی کا	سوائے اس کے	یہ کہ

اس کی جس نے آپ کی گھر والی سے بُرائی کا ارادہ کیا؟ سوائے اس کے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ

اسے قید کیا جائے یا سزا ہو دردناک اس نے کہا اسی نے بہکایا مجھے

کہ اسے قید کیا جائے یا دردناک سزا ہو۔‘‘(25) اُس (یوسف) نے کہا:

عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ

میرے نفس کے بارے میں اور گواہی دی ایک گواہ نے عورت کے خاندان میں سے اگر ہو

’’اسی نے میرے نفس کے بارے میں مجھے بہکایا‘‘ اور عورت کے خاندان میں ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر

قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٦﴾

قمیص اس کا پھاڑا گیا آگے سے تو عورت نے سچ کہا اور وہ جھوٹوں میں سے

یوسف کا قمیص آگے سے پھاڑا گیا ہے تو عورت نے سچ کہا اور وہ جھوٹوں میں سے ہے۔(26)

وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ

اور اگر ہے قمیص اس کا پھاڑا گیا پیچھے سے تو جھوٹ کہا اس عورت نے

اور اگر اس کا قمیص پیچھے سے پھاڑا گیا ہے تو عورت نے جھوٹ کہا

وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٧﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ

اور وہ سچے لوگوں میں سے ہے پھر جب اُس نے دیکھا اس کا قمیص پھاڑا گیا ہے

اور وہ سچے لوگوں میں سے ہے۔(27) پھر جب شوہر نے دیکھا

مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ

پیچھے سے اس نے کہا یقیناً یہ تم عورتوں کا فریب ہے بلاشبہ فریب تم عورتوں کا

کہ یوسف کا قمیص پیچھے سے پھاڑا گیا ہے تو اس نے کہا: ’’یقیناً یہ تم عورتوں کے فریب میں سے ہے،

عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ وَاسْتَغْفِرِيْ

بہت بڑا ہے یوسف درگزر کرو اس سے اور معافی مانگو

بلاشبہ تم عورتوں کا فریب بہت بڑا ہے۔(28) یوسف! اس سے درگزر کرو اور اے عورت!

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ع ۳ ۹ ۱۳

لِذَنۡۢبِكِ ۚۖ اِنَّكِ كُنۡتِ مِنَ الۡخٰطِـِٕيۡنَ ﴿۲۹﴾ ع وَقَالَ نِسۡوَةٌ

اپنے گناہ کی | بلاشبہ | تو تھی | خطا کاروں میں سے | اور کہنے لگیں عورتیں

تو اپنے گناہ کی معافی مانگ تو ہی بلاشبہ خطا کاروں میں سے ہے۔" (29)

فِى الۡمَدِيۡنَةِ امۡرَاَتُ الۡعَزِيۡزِ تُرَاوِدُ فَتٰٮهَا عَنۡ نَّـفۡسِهٖ ۚ

شہر میں | بیوی | عزیز کی | بہکا رہی ہے | اپنے غلام کو | اس کے نفس سے

اور شہر میں عورتیں کہنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اس کے نفس سے بہکا رہی ہے،

قَدۡ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰٮهَا فِىۡ ضَلٰلٍ

یقیناً | اس کے دل میں بس گئی ہے | محبت | یقیناً ہم | ہم ضرور دیکھتی ہیں اس کو | گمراہی میں

یقیناً (یوسف کی) محبت اس کے دل میں بس گئی ہے، یقیناً ہم ضرور اس کو

مُّبِيۡنٍ ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا سَمِعَتۡ بِمَكۡرِهِنَّ اَرۡسَلَتۡ اِلَيۡهِنَّ

صریح | تو جب | سنا اس نے | ان کے فریب کو | پیغام بھیجا اس عورت نے | ان کی طرف

صریح گمراہی میں دیکھتی ہیں۔ (30) تو جب اُس عورت نے اُن کے فریب کے بارے میں سنا تو اُنھیں پیغام بھیجا

وَاَعۡتَدَتۡ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتۡ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنۡهُنَّ

اور تیار کی اس نے | ان کے لیے | تکیہ دار مجلس | اور دی اس نے | ہر ایک کو | ان میں سے

اور ان کے لیے تکیہ دار مجلس منعقد کی اور ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی

سِكِّيۡنًا وَّقَالَتِ اخۡرُجۡ عَلَيۡهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيۡنَهٗۤ

(ایک) چھری | اور کہا | نکل آؤ | ان کے سامنے | پھر جب | انہوں نے دیکھا اسے

اور یوسف سے کہا کہ ان کے سامنے نکل آؤ، پھر جب عورتوں نے اُسے دیکھا

اَكۡبَرۡنَهٗ وَقَطَّعۡنَ اَيۡدِيَهُنَّ وَقُلۡنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا

انہوں نے بڑا پایا اسے | اور وہ کاٹ بیٹھیں | اپنے ہاتھ | اور انہوں نے کہا | اللہ کی پناہ | نہیں ہے

تو اسے بڑا پایا اور وہ اپنے ہاتھ کاٹ بیٹھیں۔ اور کہا: "اللہ کی پناہ! یہ انسان نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ

یہ انسان نہیں یہ مگر کوئی فرشتہ معزز اُس نے کہا

یہ تو کوئی معزز فرشتہ ہے۔" (31) عزیز کی بیوی نے کہا:

فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ

یہی تو ہے جس کی ملامت کی تم نے مجھے اس کے بارے میں اور یقیناً میں نے بہکایا اسے

"یہی تو ہے وہ جس کے بارے میں تم نے مجھے ملامت کی تھی

عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ

اس کے نفس سے تو وہ بچ نکلا اور واقعی اگر اس نے نہ کیا جو میں حکم دیتی ہوں اسے

اور میں نے اسے اُس کے نفس سے بہکایا تو وہ بچ نکلا اور واقعی اگر اس نے نہ کیا جو میں اسے حکم دیتی ہوں،

لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ

تو ضرور وہ قید کیا جائے گا اور وہ ضرور ہو جائے گا ذلیل ہونے والوں میں سے اُس نے کہا اے میرے رب

تو ضرور وہ قید کیا جائے گا اور وہ ضرور ذلیل ہونے والوں میں سے ہو جائے گا۔" (32) اس نے کہا: "اے میرے رب!

السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ

قید خانہ مجھے زیادہ پسند ہے اس سے جو وہ دعوت دے رہی ہیں مجھے طرف اس کے

قید خانہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے جو وہ مجھے دعوت دے رہی ہیں

وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ

اور اگر نہ تو نے ہٹایا مجھ سے اُن کا فریب میں مائل ہو جاؤں گا اُن کی جانب اور میں ہو جاؤں گا

اور اگر تو نے ان کا فریب مجھ سے نہ ہٹایا تو میں ان کی جانب مائل ہو جاؤں گا

مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ

جاہلوں میں سے چنانچہ دُعا قبول فرمائی اس کی اُس کے رب نے سو دور کر دیا اُس نے

اور جاہلوں میں سے ہو جاؤں گا۔" (33) چنانچہ اس کے رب نے اس کی دُعا قبول فرمائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَنۡهُ كَيۡدَهُنَّ‌ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ

اُس سے | اُن کا فریب | یقیناً وہ | وہ | سب کچھ سننے والا | سب کچھ جاننے والا ہے | پھر

سو اُس نے اُن کا فریب اس سے دور کر دیا یقیناً وہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ (34) پھر

بَدَا لَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا رَاَوُا الۡاٰيٰتِ لَيَسۡجُنُنَّهٗ

ظاہر ہوا | اُن کے لیے | اس کے بعد | جو انہوں نے دیکھ لیں | کئی نشانیاں | کہ لازماً وہ قید کر دیں اسے

اس کے بعد کہ انہوں نے کئی نشانیاں دیکھ لیں یہی ظاہر ہوا کہ ایک عرصے تک وہ اسے لازماً قید کر دیں۔ (35)

حَتّٰى حِيۡنٍ ﴿۳۵﴾ ع وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجۡنَ فَتَيٰنِ‌ ؕ قَالَ

ع ۴ ۱۴

ایک عرصے تک | اور داخل ہوئے | اُس کے ساتھ | قید خانے میں | دو غلام | کہا

اور اس کے ساتھ قید خانے میں دو غلام بھی داخل ہوئے، ان دونوں میں سے ایک نے کہا:

اَحَدُهُمَاۤ اِنِّىۡۤ اَرٰٮنِىۡۤ اَعۡصِرُ خَمۡرًا‌ ۚ

اُن دونوں میں سے ایک نے | یقیناً میں | میں خود کو دیکھتا ہوں | میں کشید کر رہا ہوں | کچھ شراب

"میں خواب میں خود کو دیکھتا ہوں کہ میں کچھ شراب کشید کر رہا ہوں۔"

وَقَالَ الۡاٰخَرُ اِنِّىۡۤ اَرٰٮنِىۡۤ اَحۡمِلُ فَوۡقَ

اور کہا | دوسرے نے | بے شک میں | میں خود کو دیکھتا ہوں | میں نے اٹھا رکھی ہیں | اوپر

اور دوسرے نے کہا: "میں خواب میں خود کو دیکھتا ہوں کہ میں نے

رَاۡسِىۡ خُبۡزًا تَاۡكُلُ الطَّيۡرُ مِنۡهُ‌ ؕ نَبِّئۡنَا بِتَاۡوِيۡلِهٖ‌ ۚ

اپنے سر کے | روٹیاں | کھا رہے ہیں | پرندے | اُس میں سے | آپ خبر دیں ہمیں | اس کی تعبیر کی

اپنے سر پر روٹیاں اُٹھا رکھی ہیں جن سے پرندے کھا رہے ہیں، ہمیں اس کی تعبیر بتائیے،

اِنَّا نَرٰٮكَ مِنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ لَا يَاۡتِيۡكُمَا

بلاشبہ ہم | ہم دیکھتے ہیں آپ کو | نیک لوگوں میں سے | اُس نے کہا | نہیں آئے گا تمھارے پاس

بلاشبہ ہم آپ کو نیک لوگوں میں سے دیکھتے ہیں۔" (36) یوسف نے کہا: "تم دونوں کا کھانا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ

کھانا | تمہیں ملتا ہے | مگر | میں بتاؤں گا تمہیں | اس کی تعبیر | اس سے پہلے | کہ

جو تمہیں یہاں ملتا ہے تمہارے پاس نہیں آئے گا مگر اس سے پہلے ہی میں اس کی تعبیر تمہیں بتا دوں گا۔

يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ

وہ آئے تمہارے پاس | یہ | اس میں سے ہے جو | سکھایا مجھے | میرے رب نے | یقیناً میں | میں نے چھوڑ دیا

یہ اس علم میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے، یقیناً میں نے

مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

طریقہ | لوگوں کا | نہیں ایمان لاتے | اللہ تعالیٰ پر | اور وہ | آخرت کا | وہ

ان کا طریقہ چھوڑ دیا ہے جو اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ

كٰفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ

کفر کرنے والے ہیں | اور میں نے پیروی کی ہے | دین کی | اپنے آباء واجداد کے | ابراہیم | اور اسحٰق

آخرت کا کفر کرنے والے ہیں۔(37) اور میں نے اپنے آباؤ اجداد یعنی ابراہیم اور اسحٰق

وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ

اور یعقوب | نہیں | ہے | ہمارے لیے | یہ کہ | ہم شریک ٹھہرائیں | اللہ کے ساتھ

اور یعقوب کے دین کی پیروی کی ہے، ہمارا یہ کام نہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائیں،

مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ

کسی کو | یہ | فضل میں سے ہے | اللہ کے | ہم پر | اور لوگوں پر

یہ ہم پر اور تمام لوگوں پر اللہ تعالیٰ کے فضل میں سے ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٨﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ

لیکن | اکثر | لوگ | نہیں شکر ادا کرتے | اے میرے قید خانے کے دونوں ساتھیو

لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔(38) اے میرے قید خانے کے دونوں ساتھیو!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٣٩﴾

کیا رب | جدا جدا | بہتر ہیں | یا | اللہ تعالیٰ | اکیلا ہی ہے | نہایت زبردست ہے

کیا جدا جدا رب بہتر ہیں یا اللہ تعالیٰ جو اکیلا ہی ہے، نہایت زبردست ہے؟ (39)

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَا

نہیں تم عبادت کرتے | اس کے سوا | مگر | چند ناموں کی | نام رکھ لیے تم نے اس کے

تم اللہ تعالیٰ کے سوا محض چند ناموں کی عبادت کرتے ہو جو تم نے

اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ

تم نے | اور تمہارے باپ دادا نے | نہیں | نازل کی | اللہ تعالیٰ نے | اس کی | کوئی دلیل

اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اُن کے لیے

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ

نہیں | حکم | سوائے | اللہ کے | اس نے حکم دیا ہے | یہ کہ نہ | تم عبادت کرو | مگر

کوئی دلیل نازل نہیں کی حکم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کا نہیں، اُس نے حکم دیا ہے

اِيَّاهُ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

صرف اسی کی | یہی ہے | دین | سیدھا | لیکن | اکثر | لوگ

کہ اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٠﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا

نہیں جانتے | اے میرے قید خانے کے دونوں ساتھیو | جہاں تک | پہلا ہے تم دونوں میں سے

جانتے نہیں۔ (40) اے میرے قید خانے کے دونوں ساتھیو!

فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ

تو وہ پلائے گا | اپنے آقا کو | شراب | اور جہاں تک | دوسرا ہے | سو وہ سولی دیا جائے گا

تم دونوں میں سے جو پہلا ہے تو وہ اپنے آقا کو شراب پلائے گا اور جو دوسرا ہے سو وہ سولی دیا جائے گا،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ

پس کھائیں گے | پرندے | اس کے سر سے | فیصلہ ہو گیا | کام کا | جو

پس پرندے اُس کے سر میں سے کھائیں گے، جس کے بارے میں تم دونوں مجھ سے پوچھ رہے تھے

فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ؕ ﴿٤١﴾ وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ

جس کے بارے میں | تم مجھ سے پوچھ رہے تھے | اور کہا | اس شخص کے لیے | خیال تھا | کہ وہ

اُس کا فیصلہ ہو گیا۔'' (41) اور یوسف نے اس شخص سے کہا جس کے بارے میں خیال تھا

نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۡ فَاَنْسٰىهُ

رہا ہونے والا | اُن دونوں میں سے | تم ذکر کرنا میرا | اپنے آقا کے پاس | تو بھلا دیا اسے

کہ وہ ان دونوں میں سے رہا ہونے والا ہے: ''اپنے آقا کے پاس میرا ذکر کرنا۔'' تو شیطان نے اسے

الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿٤٢﴾ ع ٥/٧ ١٥

شیطان نے | ذکر کرنا | اپنے آقا سے | تو وہ رہا | قید خانے میں | کئی سال

اپنے آقا سے یوسف کا ذکر کرنا بھلا دیا تو وہ کئی سال قید خانے میں رہا۔ (42)

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

اور کہا | بادشاہ نے | بلاشبہ میں | میں دیکھتا ہوں | سات | گائیں | موٹی

اور بادشاہ نے کہا: ''بلاشبہ میں (خواب) دیکھتا ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں

يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ

کھا رہی ہیں ان کو | سات | دُبلی | اور سات | بالیاں | سبز | اور دوسری

جن کو سات دُبلی کھا رہی ہیں اور سات سبز بالیاں ہیں اور دوسری

يٰبِسٰتٍ ؕ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ

خشک | اے | سردارو | بتاؤ مجھے | میرے اس خواب کی تعبیر | اگر

سات سوکھی ہیں، اے سردارو! مجھے تم میرے اس خواب کی تعبیر بتاؤ اگر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿٤٣﴾ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ

ہوتم خوابوں کے لیے تعبیر دیتے انہوں نے کہا پریشان باتیں ہیں خوابوں کی

تم خواب کی تعبیر دیتے ہو۔“(43) انہوں نے کہا: ”پریشان باتیں ہیں خوابوں کی

وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَقَالَ الَّذِيْ

اور بالکل نہیں ہم تعبیر خوابوں کی جاننے والے اور کہا اس نے

اور ہم ایسے خوابوں کی تعبیر بالکل جاننے والے نہیں۔“(44)

نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ

رہائی پائی ان دونوں میں سے اور اسے یاد آیا بعد ایک مدت کے میں بتادوں گا تمہیں

اور ان دو میں سے جس نے رہائی پائی تھی اُسے ایک مدت بعد یاد آیا، اُس نے کہا: ”میں تم کو

بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿٤٥﴾ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا

اس کی تعبیر سو بھیج دو مجھے یوسف اے نہایت سچے آپ بتائیں ہمیں

اس کی تعبیر بتادوں گا سو مجھے بھیج دو۔“(45) ”یوسف! اے نہایت سچے! ہمیں خواب کی تعبیر بتائیں

فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ

سات گائے ہیں موٹی کھا رہی ہیں ان کو سات دُبلی اور سات

کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دُبلی (گائیں) کھا رہی ہیں اور سات سبز بالیاں ہیں اور دوسری سات

سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى

بالیاں ہیں سبز اور دوسری سوکھی تاکہ میں واپس جاؤں طرف

سوکھی ہیں تاکہ میں ان کی طرف واپس جاؤں

النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ

لوگوں کی تاکہ وہ جان لیں اُس نے کہا تم کھیتی باڑی کرو گے سات

تاکہ وہ جان لیں۔“(46) اُس نے کہا: ”تم سات

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا

سال | لگاتار | تو جو | فصل کاٹو تم | تو رہنے دو اسے | ان کی بالیوں میں | مگر

سال تک لگا تار کھیتی باڑی کرو گے تو جو فصل تم کاٹو تو اسے بالیوں میں ہی رہنے دو مگر

قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ

تھوڑا | اس میں سے جو | تم کھاؤ گے | پھر | آئیں گے | بعد اس کے | سات

تھوڑا سا جو تم کھاؤ گے۔ (47) پھر اس کے بعد سات سخت سال

شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا

سخت | وہ کھا جائیں گے | جو | پہلے جمع کیا تھا تم نے | ان کے لیے | سوائے | تھوڑی سی مقدار

آئیں گے جو سب کچھ کھا جائیں گے جو تم نے ان کے لیے پہلے جمع کیا تھا، اس تھوڑی سی مقدار کے سوا

مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ

اس میں سے جو | تم محفوظ رکھو گے | پھر | آئے گا | اس کے بعد | ایک سال | اس میں

جسے تم محفوظ رکھو گے۔ (48) پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا جس میں لوگوں پر

يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع وَقَالَ الْمَلِكُ ع ۶ ۱۶

بارش برسائی جائے گی | لوگوں پر | اور اس میں | وہ نچوڑیں گے | اور کہا | بادشاہ نے

بارش برسائی جائے گی اور اس میں وہ رس نچوڑیں گے۔" (49) اور بادشاہ نے کہا:

ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ

لاؤ میرے پاس | اسے | پھر جب | آیا اس کے پاس | قاصد | اس نے کہا | واپس جاؤ

"اسے میرے پاس لاؤ!" پھر جب قاصد اُس کے پاس آیا تو اُس نے کہا: "تم اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ

اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ

طرف | اپنے آقا کی | سو پوچھو اس سے | کیا | حال ہے | عورتوں کا | جنھوں نے

سو اُس سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنھوں نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَطَّعۡنَ اَيۡدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّىۡ بِكَيۡدِهِنَّ عَلِيۡمٌ ۝٥٠

کاٹ دیئے تھے | اپنے ہاتھ | یقیناً | رب میرا | اُن کے فریب کو | خوب جاننے والا ہے

اپنے ہاتھ کاٹ دیئے تھے؟ یقیناً میرا رب ان کے فریب کو خوب جاننے والا ہے۔" (50)

قَالَ مَا خَطۡبُكُنَّ اِذۡ رَاوَدۡتُّنَّ يُوۡسُفَ

اُس نے کہا | کیا | معاملہ تھا تمہارا | جب | بہکانے کی کوشش کی تھی تم نے | یوسف کو

بادشاہ نے کہا: "تمہارا کیا معاملہ تھا جب تم نے یوسف کو اس کے نفس سے بہکانے کی کوشش کی تھی"

عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ قُلۡنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمۡنَا عَلَيۡهِ

اس کے نفس سے | انہوں نے کہا | اللہ کی پناہ | نہیں | ہم نے معلوم کی | اس میں

انہوں نے کہا: "اللہ کی پناہ! اُس میں ہم نے کوئی بھی بُرائی معلوم نہیں کی۔"

مِنۡ سُوۡٓءٍ ؕ قَالَتِ امۡرَاَتُ الۡعَزِيۡزِ الۡـٰٔنَ حَصۡحَصَ الۡحَقُّ ؗ

کوئی برائی | کہا | بیوی نے | عزیز کی | اب | کھل گیا ہے | حق

عزیز کی بیوی نے کہا: "اب حق کھل گیا ہے،

اَنَا رَاوَدۡتُّهٗ عَنۡ نَّفۡسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ۝٥١

میں نے ہی | اسے بہکانے کی کوشش کی تھی | اس کی جان سے | اور بلاشبہ وہ | یقیناً سچوں میں سے ہے

میں نے ہی اسے بہکانے کی کوشش کی تھی۔ اور بلاشبہ وہ یقیناً سچے لوگوں میں سے ہے۔" (51)

ذٰلِكَ لِيَعۡلَمَ اَنِّىۡ لَمۡ اَخُنۡهُ بِالۡغَيۡبِ

یہ | کہ وہ جان لے | یقیناً میں | نہیں میں نے خیانت کی اس سے | عدم موجودگی میں

"(یوسف نے کہا) یہ اس لیے ہے کہ عزیز جان لے کہ یقیناً میں نے عدم موجودگی میں اُس سے خیانت نہیں کی

وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ كَيۡدَ الۡخَآٮِٕنِيۡنَ ۝٥٢

اور یقیناً | اللہ تعالیٰ | نہیں چلنے دیتا | فریب | خیانت کرنے والوں کے

اور یقیناً اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کے فریب چلنے نہیں دیتا۔" (52)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "